جلد ۵۲/۱۷ ۲۴ ہجرت ۱۳۴۲ ہش ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۸۲ھ ۲۴ مئی ۱۹۶۳ء نمبر ۱۲۱

"ہمیں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی کتابیں پڑھ کر ہی قبولِ اسلام کی توفیق ملی ہے"

"حقیقت یہ ہے کہ آپ کی کتابوں نے مغربی ممالک میں اسلام کے حق میں ایک ہلچل مچا دی ہے"

کتاب کی ضبطی کے خلاف جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کی طرف سے پُر زور احتجاج

ہمبورگ (بذریعہ ڈاک) مورخہ ۸ مئی ۱۹۶۳ء کو احمدیہ مشن ہاؤس ہمبورگ میں جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا جس میں حسب ذیل قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی:

ترجمہ:- "ہم احمدی مسلمانوں نے جو مغربی جرمنی کے باشندے ہیں۔ یہ خبر انتہائی درد اور افسوس کے ساتھ سنی ہے کہ حکومت مغربی پاکستان نے ہمارے پیارے اور مقدس امام حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کرلی ہے۔ یہ کتاب پہلی بار ۱۸۹۶ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس کے بعد سے اردو اور انگریزی میں اس کے متعدد ایڈیشن منظر عام پر آچکے ہیں۔ برصغیر کی برطانوی حکومت نے جو اگرچہ ایک عیسائی حکومت تھی۔ اس کتاب کو کبھی بھی قابل ضبطی نہیں سمجھا۔ یہ امر واقعی بہت افسوسناک ہے کہ رب سے بڑی اسلامی مملکت یعنی پاکستان ایک ایسی کتاب کو ضبط کرنا ضروری خیال کرے۔ جو عیسائیت کے بالمقابل اسلام کی دلوں کو موہ

(باقی دیکھیں صلا پر)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

لاہور ۲۳ مئی (بذریعہ فون) گزشتہ رات دیر تک حضور کو نیند نہ آئی۔ اس کے بعد آگئی۔ کل دوپہر تک حضور کو اعصابی ضعف کی تکلیف زیادہ رہی۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ طبیعت بہتر ہوگئی ؛

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

صاحبزادی سیدہ امۃ النور صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۲۳ مئی۔ آج صاحبزادی سیدہ امۃ النور صاحبہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی رہی۔ البتہ کچھ پیچش کی شکایت ہوگئی ہے۔

احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادی صاحبہ کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

کتاب کی ضبطی کا حکم غیر منصفانہ اور مذہبی معاملات میں مداخلت کے مترادف ہے

پاکستان کی قومی اسمبلی کے دو معزز اراکین کے احتجاجی تار

سرگودہا — پاکستان کی قومی اسمبلی کے بعض معزز اراکین نے بھی حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کا حکم واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں سرگودہا کے جناب ڈاکٹر قریشی صاحب اور جناب خداداد خان صاحب نے صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان اور گورنر مغربی پاکستان جناب ملک امیر محمد خان صاحب کی خدمت میں جو تار ارسال کئے ہیں ان کا ترجمہ درج ذیل ہے :-

جناب محمد ذاکر قریشی صاحب ممبر نیشنل اسمبلی

"حکومت مغربی پاکستان نے کتاب موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کرنے کا جو حکم صادر کیا ہے اس کے ضمن میں درخواست ہے کہ یہ حکم فوری طور پر واپس لے لیا جائے کیونکہ یہ حکم مذہبی معاملات میں مداخلت کے مترادف ہے۔"

جناب خداداد خان صاحب ممبر نیشنل اسمبلی

حکومت کا حکم جس کے ذریعہ کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کی گئی ہے غیر منصفانہ ہے۔ اور مذہب میں مداخلت کی حیثیت رکھتا ہے درخواست ہے کہ اس حکم کو فوری طور پر واپس لیا جائے ؛

سکنڈے نیویا میں اسلام کا پیغام پہنچانے کی خاطر

سویڈن کے ایک نو مسلم کی قابلِ قدر خدمات

جناب سیف الاسلام محمود آرکسن سویڈن کے اُن مخلص نو مسلموں میں سے ہیں جنہیں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کرنے کے نتیجہ میں عیسائیت ترک کرکے قبولِ اسلام کی توفیق ملی ہے۔ آپ فدائی قسم کے نو مسلم ہیں اور وہاں ایک آنریری مبلغ اسلام کے طور پر بہت قابل قدر خدمات سرانجام دے رہے ہیں آپ نے پچھلے دنوں حسب معمول سکنڈے نیوین زبان کے واحد اسلامی رسالہ "ایکٹو اسلام" (Active Islam) کو شائع اور تقسیم کرنے کے علاوہ وہاں کے اخبارات میں اسلام کے خلاف عیسائیوں کے متعدد مقالین کے مدلل جوابات شائع کرائے جو تمام تر حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے پیشکردہ دلائل ہی پر مشتمل تھے وہاں کے نو مسلموں نے آپ ہی کی اقتداء میں عید الاضحیٰ کی نماز ادا کی جس کے بعد آپ نے خطبہ دیا۔ علاوہ ازیں آپ مقامی نو مسلموں کی تربیت کا فریضہ بھی بڑی تندی سے ادا کر رہے ہیں۔ امسال آپ رمضان شروع ہونے سے قبل سویڈن سے ربوہ بھی آئے تھے آپ نے تمام روزے یہیں رکھے اور رمضان کی خصوصی عبادات میں شریک ہوئے ؛

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ - مئی ۶۳ء

موجودہ عیسائیت کس طرح ظہور پذیر ہوئی

(۲)

گذشتہ اداریہ میں ہم نے "رسولوں کے اعمال" کا ایک حوالہ نقل کیا ہے جس میں "یعقوب" نے کہا کہ

پس میرا فیصلہ یہ ہے کہ جو غیر قوموں میں سے خدا کی طرف رجوع ہوتے ہیں ہم ان کو تکلیف نہ دیں مگر ان کو لکھ بھیجیں کہ بتوں کی مکروہات اور حرامکاری اور گلا گھونٹے ہوئے جانوروں اور لہو سے پرہیز کریں کیونکہ قدیم زمانہ سے ہر شہر میں موسیٰ کی توریت کی منادی کرنیوالے ہوتے چلے آئے ہیں اور وہ ہر سبت کو عبادت خانوں میں سنائی جاتی ہے۔

(اعمال ۱۵/۲۰-۱۹)

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ شاگردوں نے غیر قوموں کو بالکل آزادی دے دی تھی اور شریعت کی پابندی سے انہیں معذور کر دیا تھا۔ مندرجہ بالا باتوں کی پابندی بھی محض یہودیوں کے ڈر کی وجہ سے لگائی گئی تھی۔ ورنہ حقیقت میں انہوں نے شریعت کو بالکل ترک کر دیا تھا۔ اگرچہ وہ عیسائی جو یہودیوں سے آئے تھے شریعت کے پابند تھے مگر بعد میں تمام عیسائی ایک رنگ میں رنگے گئے تھے اور شریعت کو بالکل ترک کر چکے تھے۔ رفتہ رفتہ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ عیسائی اپنے آپکو شریعت کے ہر قاعدہ سے بالکل آزاد سمجھنے لگے اور نفس امارہ سے بچنے کے لئے ان کے پاس صرف "ایمان" رہ گیا جو بھی آخر کار کمزور ہوتا چلا گیا۔ اہل یورپ جو پہلے ہی ہر بندھن سے آزاد تھے عیسائی بن کر اور بھی بے پرواہ ہو گئے جس کا نتیجہ آج ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ ذیل میں ہم امریکہ کا ایک تازہ واقعہ ایک اخبار سے نقل کرتے ہیں:۔

"امریکہ میں کلبوں اور ہوٹلوں میں بھی گاہکوں کی خاطر تواضع کرنے والی ملازم لڑکیوں کو بھی عریاں لباس پہنائے جانے لگے ہیں۔ حال ہی میں اس سلسلہ میں مشہور پلے بوائے کلب کا معاملہ عدالت تک گیا ہے بتلایا گیا ہے کہ لائسنس کمشنر برنارڈ کونل نے ملازم عورتوں کے انتہائی عریاں لباس پر اعتراض کیا تھا۔ اس پر کلب کے منتظمان یہ معاملہ سپریم کورٹ میں لے گئے۔ اور سپریم کورٹ نے مقدمہ کا فیصلہ کلب کے حق میں کر دیا۔ جج آرتھر نے کلب کو پھر سے لائسنس منظور کرتے ہوئے کہا کہ پیراکی کے لباس میں عورت کے جسم کا جو حصہ ننگا ہوتا ہے اس سے زیادہ حصہ کلب کے لباس میں ننگا ہوتا ہے اس سے زیادہ حصہ کلب کے لباس میں ننگا نہیں ہوتا۔ اس لئے اسکے پہننے پر روک نہیں لگائی جا سکتی۔ جج کے اس فیصلہ کے بعد کلبوں کے منتظمان کو پوری چھوٹ مل گئی اور ملک کے طول و عرض میں اب بیشتر کلبیں گاہکوں کی کشش کے لئے ملازم لڑکیوں کو نیم عریاں لباس پہناتی ہیں۔ اگرچہ سپریم کورٹ کے جج کا فیصلہ قطعی ہے لیکن امریکہ کے سوشل حلقے اس فیصلہ پر قدرے پریشان ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ ملک میں بڑھتی ہوئی بے راہروی کو مدد دے گا اور سوسائٹی کے لئے اس کے اثرات نقصان دہ ہی نہیں بلکہ مہلک ثابت ہوں گے اور امریکہ اخلاقی پستی کا بری طرح شکار ہو جائے گا اور اس کا اثر قوم کے مستقبل پر پڑے بغیر نہ رہ سکے گا۔"

(شہباز ۵/۲۲ ۱۹۶۳ء صفحہ ۳)

یہ اس آزادی کا منطقی نتیجہ ہے جبکہ عیسائیوں نے شریعت سے چھٹکارا حاصل کر کے اپنے معاشرہ میں نشوونما دیا ہے۔

ہمارا یہ مطلب نہیں کہ عیسائیت بے حیائی سکھاتی ہے بلکہ ہمارا مطلب یہ ہے کہ شریعت کو تیاگ کر عیسائیت نے تمام انسانوں کو کھلی دیدی اور پھر کفارے کے مسئلہ نے اور بھی غضب ڈھایا جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے شروع شروع میں تو حضرت مسیح علیہ السلام کے ماننے والے ہر قسم کی برائی سے بچتے رہے مگر امتداد زمانہ کے ساتھ شریعت کی مذمت ان کے لئے ایک نہایت خطرناک چیز بن گئی۔ اور آج جو تہذیب یورپ میں پروان چڑھ رہی ہے اس میں اس آزادی کا بہت بڑا دخل ہے اور انہوں نے گناہ کے لئے اس کو ایک بہانہ بنا لیا ہے تاہم عیسائی علماء نے بہت سی ایسی باتیں ایجاد کیں جن سے مسیحیوں کو گناہوں سے باز رکھنے کی کوشش کی گئی مگر وہی باتیں شریعت کی پابندی نہ ہونے کی وجہ سے بعض وقت گناہ کے لئے جوازی صورت اختیار کر گئیں مثلاً اعتراف گناہ کی رسم ہے جس کے متعلق یہ تصور دیا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص پادری کے سامنے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لے تو اس کو نئی زندگی شروع کرنے کا موقع ملتا ہے لیکن نفس امارہ نے اس سے یہ ترکیب نکال لی کہ سیر ہو کر گناہ کر لو بعد میں موت سے پہلے پادری کے سامنے اعتراف کر لینے سے انسان گناہ کی پاداش سے بچ سکتا ہے۔

عیسائیوں نے شریعت کی پابندی چھوڑی تو اگرچہ اس سے انکو بعض کھوکھلی اور رفتہ رسومات سے بریت حاصل ہو گئی لیکن اس کا نقصان بھی عظیم ہوا تاہم ہمارا یقین ہے کہ یہ جو کچھ ہوا الٰہی پروگرام کے مطابق ہوا۔ ضرور تھا کہ موسوی شریعت کے نقائص کو اس طرح واضح کر دیا جاتا اور دنیا کو دکھا دیا جاتا کہ انسانی ذہنیت کے ارتقاء کے پیش نظر اس کا ختم ہو جانا ہی بہتر ہے تاکہ مکمل شریعت جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ آنے والی ہے اس کے لئے میدان صاف کیا جائے۔ سابقہ شریعت کا خاتمہ یکدم نہیں ہوا بلکہ جیسا کہ ہم نے کہا ہے عیسائی بزرگ شریعت پر عمل کرتے رہے مگر چونکہ شریعت کو لعنت کہا گیا تھا۔ اس کی وجہ سے عیسائی عوام میں آزادیاں آ گئیں جن کو یونانی الحادی فلسفہ نے اور بھی مہمیز کر دیا۔

ان آزادیوں کے نتیجہ میں جو تہذیب پنپی اس کا نمونہ ہم اوپر دکھا چکے ہیں۔ یورپ کے نئے فلسفیوں نے تمام ایسی authority کا انکار کر دیا جس کو تجربہ اور مشاہدہ سے ثابت نہ کیا جائے۔ اور آج تمام یورپ اور امریکہ ہی نہیں بلکہ تمام دنیا یورپی تہذیب کے زیر اثر اسی رنگ میں رنگی گئی ہے۔ عیسائیت نے موسوی شریعت تو ترک کر دی مگر اس کی جگہ یسوع مسیح کی الوہیت جیسے خیالی نظریہ کو ابھارنے کی کوشش کی۔ لیکن جب یورپ میں عقلیتی علوم کا احیاء ہوا تو یہ خیالی نظریہ انسانی ذہن کو کوئی سہارا نہ دے سکا۔ روح القدس کا نزول جو پہلی صدی عیسوی میں بڑا کارگر ذریعہ بنا تھا امتداد زمانہ کے ساتھ محض ایک تخیلی چیز بن کر رہ گیا اور یورپ میں عیسائیت کی جگہ نیچریت دین بن گیا۔ اور ایسے فلسفے نشوونما پا گئے جن میں اللہ تعالیٰ کے وجود سے ہی انکار کر دیا گیا۔ اور موجودہ عیسائیت محض توہمات کا پلندہ نظر آنے لگی۔ کیونکہ حقیقی دین کی بجائے عیسائیت چند رسومات پر منحصر رہ گئی جن کی تجرباتی اور مشاہداتی سائنسی ذہنیت کے سامنے آج کوئی وقعت نہیں ہے۔ یورپ میں اس طرح مذہب اور سائنس کا معرکہ برپا ہوا جس میں افسوس ہے مذہب کو عملاً شکست کھانی پڑی۔

اگر پولوس وغیرہ سیدنا حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے دین کی اس طرح کایا نہ پلٹ دیتے اور آپ کی تعلیمات پر کاربند رہتے تو موجودہ عقلیتی طوفان کا عیسائیت مقابلہ کر سکتی مگر انہوں نے حقیقی دین کی تمام بنیادیں ہی اکھاڑ دیں اور بالکل ایک خودساختہ عمارت ایسی تعمیر کر دی جو انسانی ذہن کے ارتقاء کے سامنے نہیں ٹھہر سکتی تھی اگر شریعت الٰہیہ کی حبل متین عیسائیوں کے ہاتھ میں رہتی تو یقیناً وہ اس نیچری جھکڑ کے سامنے یا افتادہ ہو کر نہ گرتے۔ مگر ایسا ہونا ضروری تھا کیونکہ دنیا ایک مکمل شریعت کے لئے تیار ہو رہی تھی جس کی بنیاد تمامتر خیالی ایمان پر نہیں بلکہ عقل پر رکھی جاتی تھی یہ دین اسلام ہے جو دین کی آخری صورت ہے جس کی بنیاد محض توہم پر نہیں بلکہ جس کو عقل سے ٹھونک بجا کر دیکھا جا سکتا ہے۔ اس لئے آج عیسائیوں کے ترک شریعت سے جو بیماریاں دنیا میں پیدا ہو گئی ہیں ان کا علاج یہی ہے کہ خیالی عیسائیت سے رہائی حاصل کر کے انسان اس ٹھوس شریعت کو اختیار کرے جس سے موجودہ انسان کی سائنسی ذہنیت بھی مطمئن ہو سکتی ہے۔ ورنہ موجودہ عیسائیت ان بداخلاقیوں کے سیلاب کے آگے کوئی بند نہیں باندھ سکتی جس نے شریعت کو لعنت قرار دے کر انسان کے سفلی جذبات کی ڈھلوانوں سے تمام روکیں ہٹا دی ہیں آج یورپ اور اس کے زیر اثر تمام دنیا شراب خوری اور بے حیائی کے طوفان نوح میں گھر گئی ہوئی ہے اور صرف کشتی نوح ہی اس کو کنارے لگا سکتی ہے۔

درخواستِ دعا

مورخہ ۶ مئی کو بندہ کی والدہ محترمہ انتقال فرما گئیں۔ احباب نے جس مشفقانہ رنگ میں بندہ سے ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے اس کے لئے صمیم قلب سے شکر گزار ہوں۔ اور معروض ہوں کہ احباب مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے درد دل سے دعا فرماویں۔

میں ایک نہایت ہی نیک اور خدارسیدہ شفیق ماں کی دعاؤں سے محروم ہو گیا ہوں اور احباب کی دعاؤں کا بے حد محتاج ہوں۔ طالب دعا

بشیر احمد ایڈووکیٹ
امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات

مسجد نور فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) میں عید الاضحی کی تقریب سعید

پاکستان، بھارت، ایران، مصر، شام، اردن، نائیجیریا، یوگوسلاویہ، اور آسٹریا کے مسلمانوں کی شرکت

مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی امام مسجد نور فرانکفورٹ مغربی جرمنی بوسیلہ وکالت تبشیر

عید الاضحیہ کی تقریب کو کامیابی کے ساتھ منانے کے لئے قریباً دو ماہ قبل تیاری شروع کر دی گئی تھی۔ اس دفعہ عید کے پروگرام میں صبح نماز عید کے بعد قربانی کرنے اور پھر شام کو دعوتِ عشائیہ اور اس کے بعد دو اسلامی ممالک پاکستان اور ترکی کے متعلق معلوماتی فلمیں دکھانے کا پروگرام تھا چنانچہ عید سے کچھ روز قبل ۳۰۰ کی تعداد میں چار صفحات پر مشتمل خوبصورت دعوت نامے چھپوا کر بھجوائے گئے۔

نماز عید کا وقت صبح ۱۰ بجے مقرر تھا۔ لوگوں کی آمد کا سلسلہ صبح سات بجے ہی شروع ہو گیا۔ اور حاضرین نماز شروع ہونے تک بلند آواز میں تکبیرات میں مصروف رہے۔ دس بجے باوجود تنگ تنگ صفیں بنانے کے مسجد نمازیوں سے بھر چکی تھی۔ بہت سے لوگوں نے میٹنگ روم میں چادریں بچھا کر نماز عید ادا کی۔ حاضرین کی تعداد قریباً ساڑھے تین سو تھی۔ جن میں پچاس کے قریب خواتین تھیں۔ نماز عید کے بعد خاکسار نے جرمن زبان میں خطبہ پڑھا۔ جس میں حضرت ابراہیم حضرت اسمٰعیل اور حضرت ہاجرہ علیہم السلام کی قربانیوں کا ذکر کر کے بتایا کہ آج کا دن ہمیں اس بات کی طرف دعوتِ عمل دیتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں صدق دل سے پیش کردہ قربانی کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ اسی طرح حج بیت اللہ کی برکات کو بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت صحرائے عرب میں احرام کے سادہ لباس میں لاکھوں غریب و امیر مسلمانوں کا اجتماع تمام بنی نوع انسان کو اخوت و برادری ایک ہی سلک میں منسلک رنگ و نسل اور قوم و ملک کے اختلافات کو یکسر قلم منسوخ کرنے کا ایک عدیم المثال مظاہرہ ہے۔ جو دنیا کو نسلی اختلافات مٹانے کا عملی درس دیتا ہے۔ خطبہ عید اور اجتماعی دعا کے بعد دیر تک مصافحہ اور معانقہ اور مبارکبادی کا سلسلہ جاری رہا۔ مختلف ممالک پاکستان، بھارت، ایران، مصر، شام، اردن، سعودی عرب، نائیجیریا، یوگوسلاویہ، آسٹریا اور جرمنی کے مسلمانوں نے نماز میں شمولیت اختیار کی۔

نماز عید کے بعد ایک جرمن خاتون کو مشرف باسلام ہونے کی توفیق ملی اس موقعہ پر خاکسار نے اسلام کی خصوصیت بیان کرتے ہوئے پندرہ منٹ تک اسلام کے اہم عقائد کی تشریح کی اور بتایا کہ اسلام درحقیقت عمل کا نام ہے۔ محض عقیدہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔

نماز عید کے بعد مسجد کے باغ میں چائے کا انتظام تھا۔ اس دوران میں مقامی اخبارات کے نمائندے مختلف مواقع کی تصاویر لینے میں مصروف رہے۔ نماز عید کے بعد قربانی کے بکرے کو ذبح کرنے کے لئے چند دوستوں کو مذبح خانہ بھجوایا گیا۔ یہاں پر سوائے مذبح خانہ کے کسی دوسری جگہ جانور ذبح کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ فرانکفورٹ کی تاریخ شاید پہلی مرتبہ بسم اللہ اللہ اکبر کے الفاظ کے ساتھ ایک جانور ذبح کر کے سنت ابراہیمی کا احیاء ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

عید کی نماز کے بعد شام کی دعوت کا پروگرام شروع ہوا۔ کام کی تقسیم پہلے سے ہو چکی تھی۔ چنانچہ پروگرام کے مطابق کام شروع ہو گیا۔ ہمارے پروگرام کی کامیابی کا بڑا تعلق موسم سے تھا۔ عید سے ایک ہفتہ قبل کئی روز تک موسم خوشگوار رہا۔ جس سے ہمت بندھی۔ لیکن عید سے عین دو روز قبل شدید بارش کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ حتیٰ کہ عید کی صبح کو بھی مطلع ابر آلود تھا۔ اور ساتھ ہی بوندا باندی بھی شروع ہو گئی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے نماز عید کے بعد موسم آہستہ آہستہ خوشگوار ہونا شروع ہوا حتیٰ کہ دوپہر کے بعد اچھی خاصی دھوپ نکل آئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

کھانے پکانے کے لئے ایک پاکستانی نوجوان اور ایک ایرانی تاجر کی اہلیہ نے اپنی خدمات پیش کی تھیں۔ ان کی امداد کے لئے چند جرمن نومسلم خواتین بھی مصروف رہیں نماز عید اور چائے وغیرہ کے بعد بہت سے دوست اور خواتین مسجد میں ہی رہے۔ جس سے دن بھر گہما گہمی رہی گزرا۔ رکھنے کی میز یں مشن ہاؤس کے اندرونی تین بڑے کمروں میں لگائی گئی تھیں۔ پندرہ بیس کے قریب دوست نہایت مستعدی سے کھانا تقسیم کرنے میں معروف تھے۔ کھانے کے بعد چائے پیش کی گئی۔ اس دعوت میں خدا تعالیٰ کے فضل سے دو سو افراد نے شمولیت اختیار کی۔ ان میں پچاس سے زیادہ جرمن خواتین و احباب تھے۔ کھانے کے بعد مغرب و عشاء کی نمازیں باجماعت جمع کی گئیں۔ اور اس کے بعد پاکستان اور ترکی کے بارے میں معلوماتی فلمیں دکھائی گئیں۔ جو ہر دو ممالک کے سفارت خانوں سے حاصل کی گئی تھیں۔

عید کے اگلے روز فرانکفورٹ کے ایک اہم ترین اخبار

Frankfuter — Rundschau

نے مقامی اخبروں کے صفحہ پر سب سے اوپر جلی حروف میں عید الاضحیہ کی خبر ایک فوٹو اور مندرجہ ذیل نوٹ کے ساتھ شائع کی۔

"قربانی کی عید۔ بے شمار قوموں کا اجتماع

عید الاضحیہ یا ابراہیم (علیہ السلام) کی قربانی کی یاد میں سینکڑوں مسلمانوں کا مسجد میں اجتماع نماز عید امام مسعود احمد کی اقتدا میں ادا کی گئی۔

شام کو دعوت کا بھی اہتمام تھا۔ فرانکفورٹ اور اس کے نواحی مضافات کے مسلمانوں نے اس تقریب میں شمولیت اختیار کی۔ ہندوستان، الجزائر، ترکی، مصر، نائیجیریا، وسطی افریقہ اور بے شمار جرمن مسلمان دیکھنے میں آئے۔ اس مسجد کی تعمیر سے اب تک یہاں پر عیسائیت کے مختلف فرقوں سے تعلق رکھنے والے کم و بیش ایک سو جرمنوں نے اسلام قبول کیا ہے۔ ان میں کئی جرمن عورتیں بھی شامل ہیں۔ جنہوں نے مسلمان مردوں سے شادی کی ہے۔ اس مسجد کی تعمیر جماعت احمدیہ کی طرف سے عمل میں آئی ہے۔ جس کا مرکز پاکستان میں ہے۔ اور چونکہ عید الاضحیہ کی تقریب میں شامل ہونے والے تمام مسلمان پاکستان کی اردو زبان نہیں سمجھ سکتے تھے۔ لہذا امام مسجد نے خطبہ عید یہاں کی مشترکہ زبان یعنی جرمن میں پڑھا۔ عید الاضحیہ حج کعبہ کے اختتام پر تمام عالم اسلامی میں منائی جاتی ہے۔ امام مسجد نے اپنا خطبہ میں حج کعبہ زمانہ حال کے نسلی اختلافات کو دور کرنے کا ایک بے نظیر حل قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ حج کے جملہ ارکان تمام بنی نوع انسان کو بلا امتیاز رنگ و نسل حقیقی اخوت کی برادری میں لا کھڑا کرتے ہیں۔"

(Frankfurter Rundschau 6 May 1963)

اللہ تعالیٰ ہماری حقیر مساعی کو نوازے اور غلبہ اسلام جلد تر لائے۔

ایمان کا فائدہ

ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹۳۶ء کے سالانہ جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ:۔

"میں اخبار کے فائدہ کے لئے نہیں بلکہ آپ لوگوں کے ایمانوں اور آپ کے ہمسایوں کے ایمانوں کے فائدہ کے لئے کہہ رہا ہوں کہ آپ لوگ اخبارات خریدیں۔"

بھائیو ہمارا پیارا امام (ایدہ اللہ تعالیٰ) جس بات کو فائدے مند بیان کر رہا ہے یقیناً یقیناً ہمارے ایمانوں، ہماری نسلوں کے ایمانوں اور ہمارے ہمسایوں کے ایمانوں کے لئے فائدہ مند ہے۔

پس آج ہی الفضل کو جاری کروا کر فائدہ اٹھائیے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

اسلامی معاشرہ اور اس کے تقاضے

مکرم خواجہ محمد اکرم صاحب محمد نگر لاہور

(۲)

اسی طرح بیماریوں اور مسکینوں کے متعلق فرمایا:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارءیت الذی یکذب بالدین۔ فذٰلک الذی یدع الیتیم۔ ولا یحض علیٰ طعام المسکین فویلٌ للمصلین الذین ھم عن صلاتھم ساھون الذین ھم یراءون ویمنعون الماعون۔

(سورہ ماعون رکوع ۱ ۱۳/۱۱)

فرمایا۔ اے مخاطب کیا تونے اس شخص کو پہچانا جو دین کو جھٹلاتا ہے وہی تو ہے جو یتیم کو دھتکارتا ہے جو شخص مسکین کو کھانا کھلانے کے لئے لوگوں کو ترغیب نہیں دلاتا سو ان نمازیوں کے لئے بھی ہلاکت ہے جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں اور جو لوگ صرف دکھاوے سے کام لیتے ہیں اور وہ اپنے گھر کے معمولی سامان تک دینے سے اپنے نفسوں کو روکتے رہتے ہیں۔

اس سورت کی آیات بتا رہی ہیں کہ یہاں غیر مسلموں کو مخاطب نہیں کیا گیا۔ یہاں خود مسلمانوں کو مخاطب کیا گیا ہے کیونکہ دین کو جھٹلانے والوں کی ایک لغزش یہ بھی بیان کی ہے کہ وہ نماز پڑھتے تو ہیں لیکن اس کی تعلیم اور مغز سے غافل اور اس کے فوائد سے تہی دست ہوتے ہیں اور وہ محض دکھاوے کے لئے نمازیں پڑھتے ہیں کیونکہ نمازیں تو مومن کو سوز و گداز کے ذریعہ شفقت، رحم، محبت سکھاتی ہیں لیکن یہ لوگ نہ صرف یتیم کی دلجوئی نہیں کرتے بلکہ اس کو دھتکارتے ہیں۔ اس طرح نہ تو خود مسکین کو کھانا کھلاتے ہیں اور نہ ہی دوسروں کو اس طرف متوجہ کرتے ہیں اس طرح ان کا ہمسائیوں سے سلوک یہ ہے کہ بڑی استعمال کی چیزیں تو کیا معمولی استعمال کی چیزیں عاریتاً بھی نہیں دیتے اس طرح اپنے عمل سے دینِ اسلام کو جھٹلاتے ہیں۔

پرورشِ یتیم

ذرا تصور کریں اگر عید کا دن ہو اور سب بچے اپنی اپنی استطاعت کے مطابق نئے کپڑے پہنیں۔ اچھی خوراک کھائیں اور والدین کی طرف سے مزید اخراجات کے لئے نقدی بھی ملے اور ہر طرف خوشی کے ترانے گائے جا رہے ہوں۔

لیکن ایک یتیم بچہ یہ سب کچھ للچائی نظروں سے دیکھے اور پھر نہایت ہی عاجزانہ طور پر اپنی بیوہ ماں سے کہے کہ مجھے بھی نئے کپڑے بنا دیجئے میرے لئے بھی اچھے کھانے کا بندوبست کریں۔ مجھے خرچ کرنے کے لئے نقدی دیجئے لیکن اس یتیم بچے کی بیوہ ماں جو بے آسرا خاندان کی سرپرست ہوتی ہے اس کے پاس تو دو وقت کھانے کے لئے بھی رقم نہیں ہوتی وہ اس بچے کی خوشیوں کو کیسے پورا کرے۔ کبھی وہ دوسرے بچوں کو دیکھتی ہے کبھی آسمان کی طرف۔

وہ چاہتی ہے کہ اپنے آپ کو قربان کر کے اس کی خوشیوں کو پورا کر دے لیکن اپنے آپ کو بے بس پاتی ہے۔ اور بے قرار ہو کر رو پڑتی ہے اور اس کے ساتھ اس کا معصوم بچہ بھی رونے لگتا ہے اور آسمان پر خدا کا عرش ہل جاتا ہے۔

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یتیم کی ایک آہ سے خدا کا عرش ہل جاتا ہے اور فرمایا یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں میرے ساتھ اس طرح ہوگا جس طرح دو انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہوتی ہیں پرورشِ یتیم صرف کھانے اور کپڑے کا بندوبست نہیں بلکہ اس کی تعلیم کا بندوبست اس کے کاروبار کا بندوبست یہ سب پرورش یتیم میں شامل ہے۔ پس مبارک ہیں وہ جو یتیم کی پرورش کر کے اسلامی معاشرہ کے محل کی ایک اور دیوار کھڑی کرتے ہیں۔

مساکین کی پرورش

سورہ ماعون میں آگے چل کر فرمایا کہ وہ جو دین کو جھٹلاتے ہیں وہ نہ تو خود مسکین کو کھانا کھلاتے ہیں اور نہ ہی دوسروں کو متوجہ کرتے ہیں اس میں مساکین کے منظم طور پر بندوبست کرنے کی طرف اشارہ ہے۔ مساکین میں بظاہر اپاہج۔ لاوارث۔ بوڑھے وغیرہ شامل ہیں لیکن ہمارے آقا و مولیٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر سوالی گھوڑے پر سوار ہو کر بھی آئے تو اس کا سوال پورا کرے۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ جب تک پوری قوم اقتصادی طور پر ترقی نہ کرے۔ پُر امن معاشرہ قائم نہیں ہو سکتا۔ اور اسے مغربی مفکرین نے آج چودہ سو سال بعد سمجھا اور تسلیم کیا ہے۔ اسی بناء پر انہوں نے کمزور قوموں کی امداد شروع کی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں ایک اور جگہ فرمایا ہے۔

وما ادرٰک ما العقبۃ فک رقبۃ او اطعٰم فی یوم ذی مسغبۃ یتیما ذا مقربۃ (سورہ بلد) ترجمہ اور تجھے کس نے بتایا کہ چوٹی کیا ہے اور کس چیز کا نام ہے۔ چوٹی پر چڑھنا غلام کی گردن چھڑانا ہے یا بھوک کے دن کھانا کھلانا ہے۔ یتیم کو جو قریبی ہو یا مسکین کو جو زمین پر گرا ہوا ہو یعنی روحانی ترقیات بھی ملتی ہیں۔ جب انسان دنیا سے غلامی مٹائے یا دنیا سے غربت دور کرے اور اس طرح یتیموں اور مسکینوں کا انتظام کرے یعنی ایسا مسکین جس کا کوئی مددگار نہیں کیونکہ جس کے دوست ہوں وہ اگر زمین پر گر جائے تو اس کے دوست اس کو پکڑ کر اٹھا لیتے ہیں۔ یہ مسکین جس کو اٹھانا مسلمانوں کا فرض ہے وہ مسکین ہے جس کا کوئی مددگار نہیں ہوتا اگر گر جاتا ہے تو اسے کوئی اٹھانے والا نہیں ہوتا۔ پس قومی ترقی کے لئے مساکین اور کمزوروں کی امداد ضروری ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سوال کرے گا میں بھوکا تھا مگر مجھے کھانا نہ کھلایا گیا۔ میں ننگا تھا مگر مجھے کپڑا نہ پہنایا گیا۔ میں پیاسا تھا مگر مجھے پانی نہ پلایا گیا جواب دیا جائے گا۔ اے مالک تو کب دنیا میں اس حالت میں آیا۔ خدا تعالیٰ فرمائے گا۔ یہ جو میرے بندے ننگے تھے بھوکے تھے۔ پیاسے تھے۔ وہ میں ہی تھا۔ چنانچہ قرآن کریم میں ایک دوسری جگہ آیا ہے۔ فی جنّٰت یتساءلون عن المجرمین۔ ما سلککم فی سقر۔ قالوا لم نک من المصلین ولم نک نطعم المسکین۔ وکنا نخوض مع الخائضین وکنا نکذب بیوم الدین حتّٰی اتٰنا الیقین

(سورہ مدثر)

ترجمہ:- فرمایا جنتی مجرموں سے سوال کریں گے کہ کیا چیز تم کو دوزخ میں لے آئی۔ جواب دیں گے ہم نماز نہ پڑھتے تھے اور مسکینوں کو کھانا نہ کھلاتے تھے اور لوگوں میں شامل ہو کر فضول باتیں کرتے تھے۔ اور اس طرح آخرت کو جھٹلاتے تھے یہاں تک کہ موت آگئی۔ (تفسیر صغیر ص ۷۲۰)

ہمسائیوں سے حسنِ سلوک

سورہ ماعون میں فرمایا ویمنعون الماعون۔ فرمایا کہ وہ لوگ جو بظاہر دینِ اسلام میں داخل ہو کر دین کو جھٹلاتے ہیں ان کا اپنے ہمسائیوں سے بدسلوک ہوتا ہے کہ بجائے کہ وہ اپنے ہمسائیوں کو مستقل بڑی اور خرچ ہو جانے والی اشیاء دیں۔ وہ معمولی عاریتاً استعمال ہونے والی اشیاء بھی اپنے ہمسائیوں کو نہیں دیتے۔ یہ امر خود ظاہر کرتا ہے کہ ایسے شخص کا دل کس قدر سخت ہوگا لیکن حقیقی مومنوں کا عمل تو یہ ہوتا ہے کہ فرمایا الذین ینفقون فی السراء والضراء والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس واللہ یحب المحسنین۔ ترجمہ:- فرمایا کہ وہ تنگی میں بھی، خوشحالی میں بھی خرچ کرتے ہیں اور فرمایا جب کبھی ان کو کسی ناواجب بات پر غصہ آ جائے تو وہ اسے پی جاتے ہیں۔ اسی طرح جب کسی سے قصور سرزد ہو جائے تو اسے کمال مہربانی سے معاف کر دیتے ہیں

پس اے بھائیو! آؤ ہم سب ہمسائیوں سے حسنِ سلوک کر کے اسلامی معاشرہ کے محل کی اس گری ہوئی دیوار کو نئے سرے سے تعمیر کریں۔ اسلامی معاشرے کے محل کے مالک نے اسے اب نئے سرے سے تعمیر کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے اور اس نے اسی غرض کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ہے۔ یہ کام ایک مقدس نظام کا متقاضی تھا جو آپ نے قائم کر دیا۔ اب اس نظام کے ذریعہ الٰہی پیشگوئیوں کے مطابق اسلامی معاشرہ کا محل تیار کیا جاوے گا اور دنیا بھر کے انسان اس میں آرام پائیں گے چنانچہ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی تقریر نظام نو میں فرمایا۔

"خلاصہ یہ کہ جیسا میں نے بتایا ہے وصیت حاوی ہے اس تمام نظام پر جو اسلام نے قائم کیا ہے بعض لوگ غلطی سے یہ خیال کرتے ہیں کہ وصیت کا مال صرف لفظی اشاعتِ اسلام کے لئے ہے مگر یہ بات درست نہیں۔ وصیت لفظی اشاعت اور عملی اشاعت دونوں کیلئے ہے جس طرح اس میں تبلیغ شامل ہے اسی طرح اس میں اس نئے نظام کی تکمیل بھی شامل ہے جس کے تحت ہر فرد بشر کی باعزت روزی کا سامان مہیا کیا جاوے گا جب وصیت کا نظام مکمل ہو گا تو صرف تبلیغ ہی اس سے نہ ہو گی بلکہ اسلام کی منشاء کے ماتحت ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جاوے گا اور دکھ اور تنگی کو دنیا سے مٹا دیا جائے گا انشاء اللہ۔ یتیم بھیک نہ مانگے گا بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے گی۔ بے سامان پریشان نہ پھرے گا۔ کیونکہ وصیت بچوں کی ماں ہو گی جوانوں کی باپ ہو گی۔ عورتوں کا سہاگ ہو گی اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی اس ذریعہ سے مدد کرے گا اور اس کا دنیا یہ بدلہ نہ ہو گا بلکہ ہر دینے والا خدا سے بہتر بدلہ پائے گا نہ امیر گھاٹے میں رہے گا نہ غریب نہ قوم قوم سے لڑے گی۔ بلکہ اس کا احسان سب دنیا پر وسیع ہو گا۔" (نظامِ نو ص ۱۱۱)

واٰخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العٰلمین۔

کتاب کی ضبطی کے متعلق حکومت کا اقدام غیر منصفانہ اور سراسر نامناسب ہے

پاکستان کے طول و عرض میں اضطراب اور بے چینی کی لہر۔ احتجاجی قراردادوں میں اس اقدام کو واپس لینے کا مطالبہ

مجلس ناصرات الاحمدیہ کوٹ سلطان ضلع جھنگ

ہم ممبرات ناصرات الاحمدیہ کوٹ سلطان ضلع جھنگ حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف جس کی رو سے سلسلہ احمدیہ کے مقدس بانی (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی گئی ہے۔ شدید احتجاج کرتی ہیں۔ انصاف کے نام پر صدر پاکستان کی خدمت میں "دردمندانہ اپیل کرتی ہیں کہ آنجناب اس معاملہ میں دخل فرما کر اس ناانصافی کا سد باب فرمائیں اور فوری طور پر ضبطی کتاب کے حکم کو واپس لے لیا جائے۔

(ناصرات الاحمدیہ کوٹ سلطان ضلع جھنگ)

لجنہ اماء اللہ چک ۹۳ ضلع مظفر گڑھ

کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" جو حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام کی لکھی ہوئی ہے۔ حکومت نے بے انصافی سے ضبط کر لی ہے۔ ہماری درخواست ہے کہ براہ کرم اس کتاب کو جلد شائع کرنے کی اجازت دی جائے۔ اس کتاب میں کوئی ایسی دلآزار بات نہیں ہے اور یہ کتاب ساٹھ سال سے چھپتی چلی آ رہی ہے۔ امید ہے ہماری درخواست پر غور فرما کر جلد منسوخی کا آرڈر جاری فرما دیں گے

(صدر لجنہ اماء اللہ جماعت احمدیہ چک ۹۳ T.D.A ڈاکخانہ کروڑ۔ تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ)

جماعت احمدیہ دھاروال چک ۳۳ ضلع شیخوپورہ

کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے متعلق یہ علم ہو کر نہایت ہی صدمہ ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے اس کو ضبط کر لیا ہے حالانکہ یہ کتاب اسلام کی صداقت کے زبردست دلائل اپنے اندر رکھتی ہے اور اسلام اور بانی اسلام کی شان کو ارفع اور اعلیٰ ثابت کرتی ہے۔ ساٹھ ستر سال کے عرصہ میں نہ تو کسی حکومت نے اور نہ ہی کسی فرد نے اس کے متعلق کوئی سوال اٹھایا۔ آج ایک اسلامی حکومت کا اس اہم کتاب کو ضبط کرنا نہایت نامناسب اقدام ہے۔

امید ہے کہ حکومت اس معاملہ کی طرف خاص توجہ دے کر اس حکم کو منسوخ کر دے گی

جماعت احمدیہ دھاروال چک ۳۳

ضلع شیخوپورہ

جماعت احمدیہ گوکھووال چک ۱۲۱ ج ب ضلع لائلپور

ہم ممبران جماعت احمدیہ گوکھووال چک ۱۲۱ ج ب ضلع لائلپور حضرت مسیح موعود کی کتاب "سراج دین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے ضبط کئے جانے میں حکومت مغربی پاکستان نے جو حکم دیا ہے اس کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہیں۔

ہم گورنمنٹ کو توجہ دلاتے ہیں کہ اس غیر منصفانہ حکم پر ٹھنڈے دل سے نظر ثانی کر کے جلد از جلد منسوخ کیا جاوے۔

ہم ہیں ممبران جماعت احمدیہ گوکھووال

۱۲۱ ج ب ضلع لائلپور

جماعت احمدیہ چک ۶۰ R.B کھیم سنگھ والا ضلع لائلپور

بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کی خبر جماعت احمدیہ چک ۶۰ R.B کھیم سنگھ والا کے لئے انتہائی شدید صدمہ کا موجب ہوئی۔

جماعت احمدیہ چک ۶۰ R.B کھیم سنگھ والا حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کر کے ضبطی کے حکم کو فوراً واپس لے

ناظر علی صدر جماعت احمدیہ چک ۶۰ R.B کھیم سنگھ والا

ضلع لائلپور

جماعت احمدیہ چک ۹۳ 6-R ضلع بہاولنگر

۱۔ ہم ممبران جماعت احمدیہ چک ۹۳ 6-R ضلع بہاولنگر حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف جس کی رو سے سلسلہ احمدیہ کے مقدس بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی گئی ہے شدید احتجاج کرتے ہیں۔ یہ حکم امن پسند اور قانون کا احترام کرنے والی جماعت کے مذہبی معاملات میں ناروا مداخلت کے مترادف ہے کتاب مذکور اسلام کے خلاف ایک عیسائی کے اعتراضات کی تردید پر مشتمل ہے۔

یہ غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ اقدام اسلام اور پاکستان دونوں کے مفاد کے منافی ہے ہم اسلام اور انصاف کے نام پر آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ اس معاملہ میں دخل دے کر اس ناانصافی کا سد باب فرمائیں۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۹۳ 6-R ضلع بہاولنگر

جماعت احمدیہ ظفر آباد

حکومت مغربی پاکستان نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر کے جماعت احمدیہ کے قلوب کو مجروح کیا ہے۔ جس سے جماعت کے اندر غم و رنج کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ہم ممبران جماعت احمدیہ ظفر آباد اس حکم کو بے انصافی پر مبنی سمجھتے ہیں۔ مہربانی فرما کر اس کتاب پر سے پابندی ہٹائی جاوے۔

جماعت احمدیہ ظفر آباد (زلوٹکہ)

جماعت احمدیہ چک ۸۶ ج ب ضلع لائلپور

ہمارے پیارے امام حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" حکومت مغربی پاکستان نے ضبط کر کے ہم ممبران جماعت احمدیہ چک ۸۶ ج ب دھوول ماجرہ تحصیل و ضلع لائلپور کے دلوں کو سخت دکھ پہنچایا ہے۔ کتاب مذکور چھیاسٹھ سال قبل دور حکومت میں شائع ہوئی۔ اور متواتر شائع ہوتی جا رہی تھی۔ اور اب بھی اس کے انگریزی تراجم عیسائی حکومتوں میں آزادانہ پڑھے جا رہے ہیں۔ اسلامی حکومت نے اسکو ضبط کر کے نہ صرف یہ کہ اسلام کا دفاعی راستہ بند کر دیا ہے۔ بلکہ حکومت کے اس اقدام سے دوسری حکومتوں کو بھی شہ مل سکتی ہے کہ اسلام کا دفاعی لٹریچر بند کرے۔ ہم ممبران جماعت احمدیہ چک ۸۶ ج ب دھوول ماجرہ تحصیل و ضلع لائلپور حکومت مغربی پاکستان سے پُرزور اپیل کرتے ہیں۔ کہ اس غلط فیصلہ کو واپس لے کر اسلام دوستی کا ثبوت دے

ممبران جماعت احمدیہ چک ۸۶ ج ب دھوول ماجرہ

ڈاکخانہ عباس پور تحصیل و ضلع لائلپور

جماعت احمدیہ ادرحمہ ضلع سرگودھا

یہ خبر معلوم کر کے کہ حکومت مغربی پاکستان نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط قرار دے دی ہے۔ جملہ افراد جماعت کو سخت تکلیف اور صدمہ ہوا ہے اور ہر ایک فرد جماعت بیقراری اور تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ —— ہم حکومت سے پُرزور مگر نہایت ادب سے درخواست کرتے ہیں کہ کتاب کی ضبطی کا حکم جلد منسوخ فرما کر ہمارے صدمہ کا ازالہ فرمایا جاوے۔

(اراکین جماعت احمدیہ ادرحمہ ضلع سرگودھا)

جماعت احمدیہ بھوں

بھوں ضلع جہلم کا اجلاس اس پر شدید احتجاج کرتا ہے کہ گورنمنٹ مغربی پاکستان نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کر لیا ہے۔ اس ناروا اور ناجائز حکم سے ہمارے دلوں کو سخت تکلیف پہنچی ہے۔ ہماری درخواست ہے کہ اس حکم کو فوراً واپس لیا جائے

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھوں

جماعت احمدیہ منگلہ ڈیم

حکومت مغربی پاکستان کے اس فیصلہ پر ہم ممبران جماعت احمدیہ منگلہ کو سخت قلق ہوا کہ اس نے حضرت مسیح موعود کی معرکۃ الآراء تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" کو ضبط قرار دیا ہے۔

یہ کتاب ۱۸۹۷ء سے متعدد بار شائع ہو چکی ہے انگریزی حکومت کے دور میں نصف صدی تک شائع ہوتی رہی ہے اور اس کے ذریعہ ہزارہا بندگان خدا جو کہ عدم بصیرت کی وجہ سے دین حق کو چھوڑ کر عیسائیت کے حلقہ میں جا رہے ہیں۔ محفوظ رہے اور انہوں نے بر سر عام اعلان کیا کہ ہم کو اسلام پر قائم رکھنے والی یہ کتاب ہے۔ جس میں عیسائیت اور اسلام کی تعلیم کا موازنہ عقل و نقل کی رو سے نہایت جامع رنگ میں کیا گیا ہے۔

پس ہم ادب سے درخواست کرتے ہیں کہ حکومت کو چاہیئے کہ اس مفید کتاب سے جتنی جلدی ہو سکے ضبطی کے حکم کو واپس لے کر ہمارے دلوں کو تسکین بہم پہنچائی جاوے۔

۔ممبران جماعت احمدیہ منگلہ ڈیم۔

جماعت احمدیہ نوکوٹ

ہم ممبران جماعت احمدیہ شہر نوکوٹ اس کتاب کی ضبطی پر گہرے غم و افسوس اور تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔ لہٰذا ہم ممبران جماعت احمدیہ شہر نوکوٹ ضلع تھرپارکر (سابق سندھ) نہایت ادب سے اس حکم کو منسوخ کرانے کی درخواست کرتے ہیں۔ ہم یہ امر واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ہماری جماعت ایک پُرامن مذہبی اور تبلیغی جماعت ہے جس کا ملک کی سیاست کے ساتھ کوئی تعلق نہیں دیگر جماعت احمدیہ شہر نو

جماعت احمدیہ مرالہ ضلع گجرات

ہم ممبران جماعت احمدیہ مرالہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات حکومت مغربی پاکستان کے اس غیر دانشمندانہ و غیر منصفانہ حکم کے خلاف پُرزور احتجاج کرتے ہیں۔ جس میں انہوں نے ہمارے پیارے امام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کرکے ہمارے دلوں کو سخت مجروح کیا ہے۔ ۶۶ سال کے عرصہ میں اس کتاب میں کوئی ایسی بات نہیں ملی جو منافرت اور دشمنی کا باعث ہو۔ لیکن آج مسلم حکومت کو ایسی باتیں دستیاب ہوگئی ہیں۔ جن کی وجہ سے اس نے اس کتاب کو ضبط کرکے لاکھوں پُرامن اور قانون کا احترام کرنے والی احمدی روحوں کو تکلیف دی ہے۔

ہم پُرزور احتجاج کرتے ہوئے ملتجی ہیں کہ اس حکم کو منسوخ فرماکر لاکھوں مظلوم احمدیوں کی دعائیں لی جائیں۔

ممبران جماعت احمدیہ مرالہ۔ گجرات

مجلس خدام الاحمدیہ دار النصر غربی ربوہ

حال ہی میں بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے ضبط ہونے کا حکم صادر کیا گیا ہے۔ حکومت کا یہ حکم سراسر غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ ہے۔ ہم خدام الاحمدیہ مجلس دار النصر غربی ربوہ اس حکم کے خلاف پُرزور احتجاج کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ حکم صادر ہونے سے ہمارے قلوب چھلنی چھلنی ہوگئے ہیں ہمیں یہ علم نہیں ہوسکا۔ کہ یہ حکم کیوں صادر کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ۱۸۹۷ء میں شائع ہوئی جبکہ انگریز حکمران تھے۔ اور ان کے ہی ایک پادری کے سوالات کے جوابات دیئے گئے تھے۔ لیکن ان سوالات کو ضبط کرنے کی ضرورت محسوس نہ ہوئی لیکن آج اسلامی حکومت کو اس کو ضبط کرنے کی ضرورت خدا بہتر جانتا ہے کہ کیوں ہوئی۔ ہمارے نزدیک حکم مذکورہ کو منسوخ کرنے میں حکومت کی سراسر بھلائی ہے۔ اور اس کتاب کی ضبطی کسی لحاظ سے بھی دانشمندانہ نہیں ہے۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ
محلہ دار النصر غربی ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ بستی سرانی ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان

ہماری مجلس خدام الاحمدیہ نے یہ خبر سن کر بہت دکھ محسوس کیا ہے کہ ہمارے آقا کی کتاب جو عیسائیوں کے لئے بہترین تبلیغ کا ذریعہ تھی۔ اور اسلامی تعلیم کے روحانی چشموں سے پُر تھی۔ حکومت نے بلاوجہ ضبط کرلی ہے۔ اور ایک پُرامن جماعت کے لاکھوں احمدیوں کے دلوں کو مجروح کیا ہے۔

قائد خدام الاحمدیہ بستی سرانی

جماعت احمدیہ بھوچھال کلاں ضلع جہلم

گورنر صاحب مغربی پاکستان کے اس اقدام پر ہم بڑے رنج اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ جس کی رو سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کیا گیا ہے۔ اور ہمارے دلوں کو شدید طور پر مجروح کیا گیا۔

ہم حکومت مغربی پاکستان کی خدمت میں پُرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے ضبطی کے حکم کو فوراً واپس لے کر انصاف کا ثبوت دے۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھوچھال کلاں ضلع جہلم

جماعت احمدیہ عالم گڑھ ضلع گجرات

حکومت مغربی پاکستان نے "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کتاب ضبط کرکے نہایت ہی غیر منصفانہ اقدام کیا ہے اس سے لاکھوں احمدیوں کے دلوں کو نہایت ہی بے دردی سے مجروح کیا۔ اور مذہب میں مداخلت کی ہے۔

ہم حکومت مغربی پاکستان سے اور صدر پاکستان سے بڑے دردمند دلوں سے اپیل کرتے ہیں۔ اس غیر منصفانہ حکم کو جلدی واپس لے کر اسلام کی اشاعت کا دروازہ جو حکومت نے نادانستہ طور پر بند کردیا ہے کھول دے اور لاکھوں احمدیوں اور کروڑوں اسلام کا درد رکھنے والے مسلمانوں کے دلوں کو مجروح نہ کرے

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ عالمگڑھ

لجنہ اماء اللہ دھرم پورہ لاہور

لجنہ اماء اللہ دھرم پورہ لاہور کا یہ اجلاس احمدی خواتین کی طرف سے حکومت مغربی پاکستان کے اس حیران کن حکم کے خلاف جس کے باعث ہمارے مقدس امام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط قرار دیا گیا ہے دردمندانہ احتجاج کرتا ہے۔ ہمارے قلوب کو اس حکم کے ذریعہ شدید مجروح کردیا گیا ہے۔ امام جماعت احمدیہ نے عیسائیت کا رد قرآن کریم کی روشنی میں کیا ہے۔ ہماری حکومت کو اس حکم کو واپس لینا چاہیئے۔ ممبرات لجنہ اماء اللہ حلقہ دھرم پورہ لاہور

جماعت احمدیہ دھرگ میانہ

بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کی خبر سنکر انتہائی شدید صدمہ ہوا۔ حکومت پاکستان سے استدعا ہے کہ وہ کتاب کی ضبطی کے حکم کو فوراً واپس لے۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دھرگ میانہ تحصیل نارووال

مجلس انصار اللہ چک نمبر ۲۷۰ الف کاچیلو ضلع تھرپارکر

مجلس انصار اللہ مقامی چک ۲۷۰ الف کاچیلو ضلع تھرپارکر کا غیر معمولی اجلاس حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی کتاب موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے متعلق دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ کتاب مذکورہ بالا کی ضبطی کا حکم نافذ کرکے حکومت مغربی پاکستان نے نہایت غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ اقدام کیا ہے اور ایک پُرامن اور پابند قانون جماعت کو جو لاکھوں افراد پر مشتمل ہے کے جذبات کو مجروح کیا ہے۔ یہ کتاب برصغیر کی عیسائی حکومت کے عہد میں آج سے ۶۶ سال قبل شائع ہوئی تھی عیسائی حکومت کو تو اس میں کوئی بات بھی قابل اعتراض نظر نہ آئی کہ وہ اس کے خلاف وہ اقدام کرتی جو ایک مسلمان قومی حکومت نے کیا ہے۔ یہ مجلس انصار اللہ حکومت مغربی پاکستان سے ادب و احترام کے ساتھ مطالبہ کرتی ہے۔ کہ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرکے ضبطی کے حکم کی فوراً واپسی کا حکم صادر فرماکر ہماری بے چینی کو دور کرے۔ زعیم انصار اللہ

چک ۲۷۰ الف کاچیلو تھرپارکر

مجلس خدام الاحمدیہ ننکانہ صاحب

ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہیں۔ جس کی رو سے جماعت احمدیہ کے مقدس بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کی گئی ہے۔ یہ کتاب آج سے ۶۵ سال پہلے عیسائیوں کے دور حکومت میں لکھی گئی تھی۔ جبکہ عیسائی مبلغین کی طرف سے اسلام پر پے در پے حملے کئے جارہے تھے اور بانیٔ اسلام حضرت سرور کائنات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات بابرکات پر گندی قسم کے حملے کئے جارہے تھے۔ اس جوابی لٹریچر پر پابندی لگانا عیسائیت کے لئے باعث فروغ اور اسلام کے لئے مضر امر ہے۔

اس لئے ہم ممبران خدام الاحمدیہ ننکانہ صاحب اس قرارداد کے ذریعہ حکومت پاکستان سے پُرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ ہم سے انصاف کیا جائے اور اس حکم کو منسوخ فرمایا جائے۔ ممبران مجلس خدام الاحمدیہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

لجنہ اماء اللہ چک ۲۷۰ الف کاچیلو ضلع تھرپارکر

مغربی پاکستان کے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کی خبر پر شدید صدمہ ہوا۔ لہٰذا ہم ممبرات لجنہ نہایت مؤدبانہ طریق سے گزارش کرتی ہیں کہ حکومت مغربی پاکستان اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرکے ضبطی کے حکم کو فوراً واپس لے کر ہمارے صدمہ کو دور کرے۔ صدر لجنہ مقامی چک ۲۷۰ الف کاچیلو

خدام الاحمدیہ موضع نیل کوٹ

ہم رسالہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" کی ضبطی کے خلاف سخت رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ذمہ دار حکام سے اپیل کرتے ہیں کہ اس ناروا اور ناقابل فہم حکم کو فوراً واپس لیا جائے۔ قائد خدام الاحمدیہ نیل کوٹ

ہمارے احمدی بھائی اور بہنیں توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کا ارشاد مبارک یہ ہے کہ:۔

"ہم نے ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کرنی ہے اور جہاں ہم تبلیغ اسلام کریں گے وہاں لازماً مساجد بھی بنانی پڑیں گی۔ اور اسلام کے نشانات بھی قائم کئے جائیں گے۔ اور یہ کام ہماری جماعت کے افراد نے ہی کرنا ہے اس لئے سب کا فرض ہے کہ خواہ وہ امیر ہو یا غریب اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لئے اپنے آپ کو تیار رکھیں۔"

سو ہم میں سے ہر مرد ہر عورت اور ہر بچہ اپنے آقا کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لے۔ تاکہ جلد از جلد تمام دنیا میں اسلام کا بول بالا ہو جائے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

جماعت احمدیہ کوٹھوالہ ضلع ملتان

ہم ممبران جماعت احمدیہ کوٹھوالہ سیدنا حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کی خبر پر شدید رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں یہ کتاب اسلام کی فضیلت میں لکھی ہوئی ہے۔ عیسائی عہد حکومت میں یہ کتاب شائع ہوئی تھی لیکن خود اس حکومت نے بھی اس کو ضبط نہ کیا اور نہ کسی قسم کی اس پر پابندی عائد کی لہٰذا ہم جماعت احمدیہ کوٹھوالہ کے ممبران حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ اس کتاب سے ضبطی کی پابندی اٹھائی جائے

ہم ہیں ممبران جماعت احمدیہ کوٹھوالہ
تحصیل وضلع ملتان ڈاکخانہ بستی رام سنگھ

مجلس خدام الاحمدیہ بستی زنداں

ہماری مجلس خدام الاحمدیہ اس کتاب کی ضبطی پر رنج وغم اور افسوس کا اظہار کرتی ہے عیسائی پادری آج کل پاکستان میں بڑی تیزی سے اپنی تبلیغ کر رہے ہیں اور حکومت نے کتاب ہذا ضبط کر کے اسلام کی تبلیغ میں رکاوٹ پیدا کر دی ہے یہ غیر منصفانہ کام ہے اس حکم کو واپس لے کر انصاف پسندی کا ثبوت دیا جائے۔

عبدالرحیم قائد مجلس خدام الاحمدیہ بستی زنداں
ڈاک حاجی کمانہ ضلع ڈیرہ غازی خاں

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ احمد کمرشل کالج راولپنڈی

ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ احمد کمرشل کالج راولپنڈی اپنے ایک متفقہ اجلاس منعقدہ ۱۷ مئی ۶۳ء بعد نماز عشاء حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں جو کہ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی نادر تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے متعلق جاری کیا گیا ہے ہم حکومت کے اس حکم کو مداخلت فی الدین یقین کرتے ہیں اور پرزور الفاظ میں درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس کتاب کی بحالی کا حکم دے کر اپنی جمہوریت کا ثبوت دے

ممبران مجلس خدام الاحمد حلقہ احمد کمرشل کالج
راولپنڈی

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ مسجد نور راولپنڈی

مورخہ ۱۷ مئی ۶۳ء مسجد نور مری روڈ میں مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ مسجد نور راولپنڈی کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی سے متعلق حکومت مغربی پاکستان کے حالیہ حکم کے خلاف ایک متفقہ قرارداد میں پرزور احتجاج کیا گیا۔

ہمارے نزدیک یہ اقدام مذہبی معاملات میں مداخلت کے بھی مترادف ہے اور ہمارے جذبات کو سخت مجروح کرتا ہے اور یہ چیز ہمارے لئے دکھ اور انتہائی رنج کا باعث ہے کہ ہم کو اپنے امام کے ارشادات عالیہ کو اپنے پاس رکھنے انہیں پڑھنے اور پڑھانے سے قانوناً روک دیا جائے

پس مندرجہ بالا حقائق کے پیش نظر ہم اراکین مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ مسجد نور راولپنڈی حکومت مغربی پاکستان سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ اس غیر دانشمندانہ اور غیر منصفانہ حکم کو فوراً واپس لیں

ہم ہیں اراکین مجلس خدام الاحمدیہ
حلقہ مسجد نور۔ راولپنڈی۔

جماعت احمدیہ سانگھڑ

جماعت احمدیہ سانگھڑ کا یہ اجتماع حکومت کے اس اقدام پر سخت احتجاج اور اضطراب کا اظہار کرتا ہے اور حکومت کے اس فیصلہ کو غیر دانشمندانہ اور غیر منصفانہ قرار دیتا ہے ایک اسلامی حکومت کا ایک ایسی کتاب کو ضبط کرنا جو اسلام کے دفاع میں اب سے قریباً ۶۵ سال قبل لکھی جا کر کئی بار شائع ہو چکی ہے نہایت درجہ حیران کن ہے حکومت کے اس اقدام سے ایک ایسی مذہبی جماعت کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے جس کے ممبران تمام دنیا میں پائے جاتے ہیں ہم حکومت سے التماس کرتے ہیں کہ اپنے اس حکم کو واپس لے کر اپنی نیک نامی اور انصاف پروری کا ثبوت دے،

(صدر جماعت احمدیہ سانگھڑ)

جماعت احمدیہ چک دکیل والہ ضلع جھنگ

جماعت احمدیہ چک دکیل والہ ضلع جھنگ التجا کرتی ہے کہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کا حکم منسوخ فرمایا جائے۔ اس میں آج سے ۶۵ سال پیشتر ایک عیسائی کے پیش کردہ سوالوں کا جواب نہایت سنجیدگی سے دیا گیا ہے سرور کونین سید الانبیاء خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدس پر عیسائیوں کے اعتراضوں کا جواب دے کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی افضلیت ثابت کی گئی ہے اس میں کسی کی دل آزاری مقصود نہیں ہے

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دکیل والہ)

زعماء حلقہ جات مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

زعماء حلقہ جات مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا یہ اجلاس جناب گورنر صاحب مغربی پاکستان کے حکم ضبطی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے بارہ میں انتہائی غم و رنج کا اظہار کرتے ہوئے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ جناب گورنر صاحب اپنے اس حکم پر نظر ثانی فرما کر اس کو منسوخ قرار دیں کتاب مذکور حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے ۶۵ برس قبل ایک عیسائی سوال کنندہ کے جواب میں لکھ کر شائع کی تھی نیز انگریزی دور حکومت میں اور ازاں بعد کئی ایک مرتبہ شائع ہو چکی ہے اس کتاب پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی تھی

یہ کتاب اسلام کی حمایت میں اور اسلامی تعلیم کی عیسائیت پر برتری ثابت کرنے کے لئے لکھی گئی تھی آج کل عیسائی منادوں نے تمام ملک میں عیسائیت کا جال پھیلا رکھا ہے ہمیں شدید احساس ہے کہ اس کتاب کی اشاعت پر پابندی سے عیسائیت کی تبلیغ کو اور تقویت ملے گی لہٰذا یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ جناب گورنر صاحب مغربی پاکستان اپنے حکم پر نظر ثانی کر کے منسوخ فرما دیں۔

(زعماء مجلس خدام الاحمدیہ کراچی۔)

مجلس خدام الاحمدیہ علی پور

مجلس خدام الاحمدیہ علی پور گھلواں کا یہ ہنگامی اجلاس حکومت مغربی پاکستان کے اس اقدام پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتا ہے جس کے ذریعے سے اسے بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام قادیانی کی لاجواب تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کرنے کا حکم دیا ہے یہ کتاب ۶۶ سال قبل انگریزی حکومت کے زمانہ میں چھپی جس کے سات ایڈیشن اردو اور انگریزی میں شائع ہو کر غیر ممالک میں پھیل چکے ہیں۔ حکومت کا یہ اقدام سراسر ناانصافی پر مبنی ہے ہم تمام ممبران خدام الاحمدیہ علی پور گھلواں ضلع مظفر گڑھ بالاتفاق حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ فوراً اس حکم کو منسوخ کر کے ہم ممبران خدام الاحمدیہ کے اس اضطراب کو دور کرے جو اس نے مذہب میں مداخلت کر کے ہمارے دلوں کو پہنچائی ہے

ہم ہیں ممبران مجلس خدام الاحمدیہ علی پور
ضلع مظفر گڑھ

جماعت احمدیہ پاکپٹن

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے ضبط کئے جانے کے بارے میں حکومت مغربی پاکستان نے جو حکم دیا ہے ہم ممبران جماعت احمدیہ پاکپٹن اس کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہیں اس کتاب کی ضبطی کے بارہ میں جو وجہ بیان کی گئی ہے وہ حقائق پر مبنی نہیں کیونکہ مندرجہ بالا کتاب جیسا کہ اس کے عنوان سے ہی ظاہر ہے محض عیسائیوں کے سوالات کا جواب ہے

حکومت کا یہ اقدام ہمارے مذہبی معاملات میں صریحاً دخل اندازی ہے اور ہمارے جذبات کو سخت مجروح کرنے والا ہے۔ ہمارے لئے قرآن مجید اور احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے قیمتی چیز ہمارے امام کے ارشادات ہیں اور یہ چیز ہمارے لئے انتہائی دکھ اور رنج کا باعث ہے کہ ہمیں اپنے امام کے ارشادات عالیہ کو اپنے پاس رکھنے ان کو پڑھنے اور پڑھانے سے روک دیا جائے

لہٰذا ہم ممبران جماعت احمدیہ پاکپٹن بالاتفاق رائے حکومت کے اس حکم کو سراسر غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ قرار دیتے ہوئے زبردست احتجاج کرتے ہیں اور حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ فوری طور پر اس حکم کو واپس لے لے۔

(ممبران جماعت احمدیہ پاکپٹن)

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ اردو بازار راولپنڈی

ہم ممبران خدام الاحمدیہ حلقہ اردو بازار راولپنڈی کو گورنر صاحب مغربی پاکستان کے حکم دربارہ ضبطی کتاب موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" مصنفہ حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام پر دلی صدمہ ہوا ہے اس کتاب کو ۱۸۹۸ء سے لے کر آج تک ۶۶ سال کا عرصہ ہوا ہے اس عرصہ میں یہ کتاب قابل اعتراض نہ ٹھہری حکومت انگریزی نے بھی جو عرصہ پچاس سال تک رہی اس کتاب کو قابل اعتراض نہ سمجھا اس قسم کا حکم بظاہر غیر دانشمندانہ ہے

لہٰذا ہم جملہ ممبران خدام الاحمدیہ حلقہ ہذا انصاف کے نام پر اپیل کرتے ہیں کہ اس حکم کو فوراً واپس لے کر ہماری دادرسی کی جائے

(حمید احمد صدر اجلاس)

جماعت احمدیہ کنگرالی ضلع گجرات

حکومت مغربی پاکستان نے ہمارے مقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کر کے ہم پرامن مذہبی جماعت کے افراد کو دلی صدمہ پہنچایا ہے ہم واجب الاحترام صدر صاحب پاکستان کی خدمت میں اسلام انصاف اور پاکستان کی نیک نامی کے نام پر نہایت ادب سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ذاتی طور پر دخل دے کر اس ناانصافی کا تدارک فرمائیں

(امیر جماعت احمدیہ کنگرالی ضلع گجرات)

جماعت احمدیہ چک ۵ ضلع جھنگ

ہماری جماعت سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کی ضبطی پر نہایت دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے پرزور اپیل کرتی ہے کہ اس حکم کو منسوخ کیا جائے۔ کتاب میں ایک عیسائی کے اسلام پر پیش کردہ اعتراضات کا احسن طریق پر جواب دیا گیا ہے اور سرور کونین سید الانبیاء خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت اور برتری ثابت کی گئی ہے

ہم نہایت ادب سے درخواست کرتے ہیں کہ کتاب کی ضبطی کے حکم کو فوراً واپس لیا جائے

چوہدری محمد صادق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
چک 5/3-L ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ

لجنہ اماء اللہ منٹگمری

ممبرات لجنہ اماء اللہ منٹگمری اپنے اس اجلاس میں کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" کی ضبطی پر سخت افسوس اور اضطراب کا اظہار کرتی ہیں۔ ہم حیران ہیں کہ حکومت نے ایک ایسی کتاب کو جو ایک عیسائی کے جواب میں اسلام اور پاک محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمتِ شان کو آشکار کرنے کے لئے لکھی گئی کیسے ضبط کر لیا۔

پینسٹھ سال سے شائع ہونے والی کتاب انگریزی حکومت اور پادریوں کو قابلِ اعتراض معلوم نہ ہوئی لیکن آہ! ایک مسلمان حکومت نے ایسی اعلےٰ کتاب کی ضبطی کا حکم دے کر ایسا قدم اٹھایا جو سراسر غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ ہے ہمارے خیال میں حکومت کو فوری نظر ثانی کر کے ضبطی کے حکم کو منسوخ کرنا ضروری ہے۔

(ممبرات لجنہ اماء اللہ منٹگمری)

جماعت احمدیہ گگی نو ضلع جھنگ

ہم جملہ ممبران انجمن احمدیہ گگی نو تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ حکومتِ مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف جس کی رو سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مقدس بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی گئی ہے شدید احتجاج کرتے ہیں۔ یہ حکم قانون کا احترام کرنے والی ایک امن پسند جماعت کے مذہبی معاملات میں ناروا مداخلت کے مترادف ہے۔

یہ کتاب آج سے چھیاسٹھ سال قبل اسلام سے مرتد ہونے والے ایک شخص کے اعتراضات کے جواب میں اسلام کی فضیلت و برتری کے اظہار کے لئے لکھی گئی تھی۔ اس وقت سے لے کر آج تک اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو کر اکنافِ عالم میں پھیل چکے ہیں اور مسلمانوں کے علاوہ عیسائی حلقوں میں بھی اس کی بکثرت اشاعت ہو چکی ہے۔ لیکن عیسائی گورنمنٹ کے زمانہ میں اس کی ضبطی کا سوال کبھی پیدا نہ ہوا اور نہ ہی کوئی لفظ قابلِ اعتراض معلوم ہوا۔ جماعتِ احمدیہ کے افراد کے لئے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی قلم سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ مقدس اور انتہائی عزت و احترام کا درجہ رکھتا ہے۔ لہٰذا حکومت کی طرف سے ایسی پابندی لگانا صریحاً مداخلت فی الدین ہے جس سے ہمارے مذہبی جذبات از حد مجروح ہوتے ہیں۔

لہٰذا ہم حکومتِ مغربی پاکستان سے پُرزور احتجاج کرتے ہوئے اس سے یہ زبردست مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ فی الفور اس حکم کو منسوخ کرے اور اس طرح اس بے انصافی کا تدارک کرے جس نے جماعتِ احمدیہ میں جو کہ مذہباً حکومت کی وفادار اور امن پسند ہے شدید اضطراب اور بے چینی پیدا کر دی ہے۔

ہم ہیں جملہ ممبران انجمن احمدیہ گگی نو۔ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

جماعتِ احمدیہ چک ۱۷۰ کاچیلو ضلع تھرپارکر

یہ اجلاس نہایت گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے صدائے احتجاج بلند کرتا ہے کہ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط قرار دیا گیا ہے۔

تصنیف مذکور کا ایک لفظ بھی قانون کی زد میں نہیں آتا۔ اور حکومت مغربی پاکستان کا اس کی ضبطی کے متعلق فیصلہ صریحًا مداخلت فی الدین ہے۔

ہم نہایت ادب سے حکومتِ مغربی پاکستان سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرتے ہوئے اس کتاب کی ضبطی کے حکم کو واپس لے کر اسلام سے درد رکھنے والے مجروح دلوں کی دلجوئی فرما دے۔

صدر جماعت احمدیہ چک ۲۷۰ الف کاچیلو ضلع تھرپارکر

لجنہ اماء اللہ کتھو والی چک ۳۱۲ ضلع لائل پور

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ کتھو والی چک ۳۱۲ ج۔ب ضلع لائل پور اپنے پیارے امام حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کی ضبطی پر گہرے رنج و افسوس کا اظہار کرتی ہیں۔

یہ امر ہمارے جذبات و احساسات کو سخت مجروح کرنے والا ہے۔ یہ کتاب انگریزوں کے عہد میں ایک عیسائی کے اسلام پر سوالات کے جواب میں شائع ہوئی اور اس حکومت نے اس کو دل آزار نہ سمجھا آج اس قدر عرصہ گزرنے پر کس طرح دل آزار بن گئی۔ ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ متعلقہ احکام سے پُرزور التماس کرتی ہیں کہ مہربانی فرما کر اس غیر منصفانہ حکم کو واپس لے کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کتھو والی چک ۳۱۲ ج۔ب ضلع لائل پور

جماعت احمدیہ منڈی مریدکے

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" حکومت مغربی پاکستان نے ضبط کر کے ہمارے جذبات کو مجروح کیا ہے۔

یہ اجلاس حکومت کے اس اقدام کو گہری تشویش سے دیکھتے ہوئے اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور حکومت سے درخواست کرتا ہے کہ چونکہ کتاب مذکور کی ضبطی کا حکم نہایت غیر منصفانہ ہے لہٰذا اسے فوری طور پر منسوخ فرمایا جائے تاکہ دنیا بھر کے احمدیوں کا اضطراب دور ہو۔

ممبران جماعت احمدیہ منڈی مریدکے ضلع شیخوپورہ

مجلس خدام الاحمدیہ جہلم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتاب موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کا ایک سب سے بڑی اسلامی حکومت میں ضبط ہو جانا انتہائی طور پر صدمہ کا باعث ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ جہلم اس پر انتہائی غم اور اضطراب کا اظہار کرتی ہے اور حکومت کے اس اقدام کو غیر منصفانہ اور مذہبی امور میں مداخلت پر مبنی تصور کرتی ہے

یہ وجہ کہ اس کتاب سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلتی ہے۔ سراسر حقیقت کے خلاف ہے یہ کتاب سب سے پہلے ۱۸۹۷ء میں عیسائی دورِ حکومت میں شائع ہوئی تھی۔ اس کے بعد چھیاسٹھ سال کے قلیل عرصہ میں اس کے کئی اردو اور انگریزی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ لیکن نہ تو اس سے عیسائی دورِ حکومت میں فرقہ وارانہ منافرت پھیلی اور نہ ہی اس کے بعد آج تک پاکستان میں فرقہ وارانہ منافرت کا باعث بنی ہے اور نہ ہی پھیلنے کا امکان ہو سکتا ہے۔

جب اسلام پر ہر طرف سے حملے ہونے شروع ہو گئے اور بے شمار کتب اسلام کے خلاف لکھی جانی شروع ہو گئیں تو خدا تعالےٰ کے برگزیدہ اور مامور من اللہ نے کئی کتب اسلام کی برتری ثابت کرنے کے لئے لکھیں ان میں سے ایک کتاب مذکورہ بھی ہے۔ ان مدلل کتب کے لکھنے سے اسلام کی برتری ثابت کی گئی اور عیسائیت کا زبردست طوفان جو کہ مغرب سے مشرق اور شمال سے جنوب تک تمام دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رہا تھا۔ اور جس کے زیر اثر کئی مسلم گھرانے تباہ ہونے والے تھے یک دم تھم گیا۔ بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اسلام کی برتری کو زبردست دلائل سے ثابت کیا اور تمام دنیا کو اسلام کا نورانی راستہ دکھایا۔

ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ جہلم حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ کتاب مذکورہ کی ضبطی کے احکام کو جلد از جلد منسوخ کر کے مذہبی رواداری کا ثبوت دے۔

(ممبران مجلس خدام الاحمدیہ جہلم)

جماعت احمدیہ چک $\frac{R}{10}$-91 محمود آباد ضلع ملتان

مورخہ $\frac{5}{62}$۔۱۰ بعد نماز جمعہ ممبران جماعت ہائے احمدیہ چک $\frac{R}{10}$-91 محمود آباد ضلع ملتان کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں رسالہ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی حکومت کی طرف سے ضبطی کی خبر پر نہایت رنج و افسوس کا اظہار کیا گیا اور حکومت مغربی پاکستان کے اس فیصلے کو نہایت غیر منصفانہ قرار دیا گیا۔ یہ کتاب آج سے ۶۶ برس پیشتر ۱۸۹۷ء میں انگریزی عہد حکومت میں شائع ہوئی تھی اور اس عرصہ میں اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو کر منظرِ عام پر آئے۔ مگر عیسائی حکومت نے ۱۸۹۷ء تا ۱۹۴۷ء یعنی پچاس سالہ عہد حکومت میں اس رسالہ کو دل آزاری اور منافرت پھیلانے کا باعث نہیں سمجھا۔ یہ کتاب جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے۔ سراج الدین عیسائی (جو کہ اسلام سے مرتد ہو کر عیسائی ہوا) کے اسلام کے خلاف چار سوالوں کے جواب میں بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے تحریر فرمائی جس میں قرآن کریم کی رو سے عیسائیت پر اسلام کی فوقیت ثابت کی گئی ہے۔ اور اناجیل کی رو سے عیسائی مذہب کا بطلان ثابت کیا گیا ہے۔ حضور کی ایسی ہی تصنیفات کا نتیجہ تھا کہ عیسائیت کی بڑھتی ہوئی یلغار اسلام کے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکی۔ آج جبکہ قیام پاکستان کے بعد عیسائی مشنریوں کے حملوں سے مسلمانوں کا ذی شعور طبقہ سخت پریشان ہے۔ ایسے وقت میں اس قسم کے لٹریچر کی اشاعت کی سخت ضرورت ہے جس میں عیسائیت پر اسلامی تعلیم کی فوقیت اور برتری کو ثابت کیا گیا ہو اور عیسائی مذہب کی خامیاں واضح کی گئی ہوں چہ جائیکہ ایسے لٹریچر کو بند کیا جائے اور اسلام کے درد رکھنے والے دلوں کو مجروح کیا جائے۔ ہم نہایت ادب سے حکومت مغربی پاکستان سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرتے ہوئے اس کتاب کی ضبطی کے حکم کو واپس لے کر اسلام سے درد رکھنے والے مسلمانوں کی دلجوئی فرماوے۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک $\frac{R}{10}$-91 محمود آباد ڈاکخانہ خانیوال ضلع ملتان)

جماعت احمدیہ مڑھ بلوچاں

ہم ممبران جماعت احمدیہ مڑھ بلوچاں ضلع شیخوپورہ رسالہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کی خبر پر گہرے غم و افسوس اور تشویش کا اظہار کرتے ہیں اور حکومت سے نہایت ادب کے ساتھ درخواست کرتے ہیں کہ رسالہ مذکور کی ضبطی کے حکم کو منسوخ کیا جاوے۔

ہم ہیں ممبران جماعت احمدیہ مڑھ بلوچاں ضلع شیخوپورہ

مجلس خدام الاحمدیہ منگلا ڈیم

مجلس خدام الاحمدیہ منگلا ڈیم کے جملہ ممبران نے اس خبر کو شدت سے محسوس کیا اور ان کو سخت تکلیف ہوئی کہ گورنر صاحب مغربی پاکستان نے حضرت مسیح موعودؑ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" کو ضبط قرار دیا ہے اس روح فرسا خبر سے ہمارے دل مجروح ہیں۔ ہم درخواست کرتے ہیں کہ جلد از جلد اس فیصلہ کو منسوخ کیا جائے۔

ممبران مجلس خدام الاحمدیہ منگلا ڈیم

جماعت احمدیہ سید والہ

ہم ممبران جماعت احمدیہ سید والا۔ رسالہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کی خبر پر جو کہ نہایت ہی غیر منصفانہ ہے گہرے غم و افسوس اور تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔ اور حکومت سے نہایت ادب کے ساتھ درخواست کرتے ہیں کہ رسالہ مذکور کی ضبطی کے حکم کو منسوخ کیا جاوے۔

مجلس خدام الاحمدیہ چک ۳۰۰ ج ب ضلع لائلپور

ممبران مجلس خدام الاحمدیہ چک ۳۰۰ ج ب ڈاکخانہ گوجرہ ضلع لائلپور مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف جس کی رو سے سلسلہ احمدیہ کے مقدس بانی سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی گئی ہے شدید احتجاج کرتے ہیں یہ حکم ایک امن پسند جماعت کے لئے بہت تکلیف دہ اور پریشانی کا موجب ہے اور اسلام اور ملک کے مفاد کے منافی ہے۔ اسلئے ہم پر زور درخواست کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ حکومت اس غیر منصفانہ فیصلہ کو کالعدم قرار دے کر عنداللہ ماجور ہو گی۔

(مجلس خدام الاحمدیہ چک ۳۰۰ ج ب)

لجنہ اماء اللہ ڈسکہ

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ ڈسکہ۔ ضلع سیالکوٹ کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کی ضبطی پر گہرے رنج اور غم کا اظہار کرتی ہیں۔ یہ امر ہمارے لئے جذبات کو سخت مجروح کرنے والا ہے۔ ہمارے نزدیک ایک مسلمان حکومت کا یہ اقدام نہایت ہی غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ ہے کہ مسلمان ہوتے ہوئے عیسائیوں کی ناجائز حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔ ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ ڈسکہ حکومت مغربی پاکستان سے پر زور مطالبہ کرتی ہیں کہ وہ اپنے اس حکم کو فوراً واپس لے۔

(ممبرات لجنہ اماء اللہ ڈسکہ)

جماعت احمدیہ ناظم آباد جنوبی کراچی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے ضبط کئے جانے کے بارے میں حکومت مغربی پاکستان نے جو حکم دیا ہے ہم ممبران جماعت احمدیہ حلقہ ناظم آباد جنوبی کراچی اس کے خلاف پر زور احتجاج کرتے ہیں۔

اس کتاب کی ضبطی کے بارے میں جو وجہ بیان کی گئی ہے وہ مبنی بر حقائق نہیں ہے۔ یہ کتاب ایک عیسائی کے اعتراضی سوالات کے جواب میں جو اس نے اسلام پر کئے تھے لکھی گئی تھی اور اس وقت سے لیکر تقسیم ہند کے وقت تک کئی عیسائی بادشاہ ہندوستان پر حکمران رہے مگر ان میں سے کسی نے بھی اس کتاب کو فرقہ وارانہ کشیدگی یا منافرت کا باعث قرار نہیں دیا۔ گزشتہ چھیاسٹھ سال میں اس کتاب کے ئی ایڈیشن اردو انگریزی میں شائع ہو کر مختلف ممالک میں پھیل چکے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ ایک اسلامی حکومت نے جو خود بھی اس بات کی قائل ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تمام نبیوں سے افضل ہیں اس کتاب کو جس میں بائیبل کے پیشگو وہ یسوع مسیح پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی برتری ثابت کی گئی ہے۔ ناقابل اعتراض ٹھہرایا۔

اس حکم نے جماعت احمدیہ کے لاکھوں افراد کے دل کو سخت مجروح کیا ہے لہذا ہم ممبران جماعت احمدیہ حلقہ ناظم آباد جنوبی کراچی حکومت کے اس فعل کو سراسر غیر منصفانہ بے ضرورت اور غیر دانشمندانہ قرار دیتے ہوئے زبردست احتجاج کرتے ہیں اور حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ اس حکم کو فوری طور پر واپس لیا جائے

جماعت احمدیہ سرائے ضلع شیخوپورہ

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کی ضبطی سے ہمیں شدید صدمہ پہنچا ہے۔ اور یہ اقدام ہمارے دلوں کو مجروح کرنے کا موجب ہوا ہے۔ ہم اس اقدام کو نہایت غیر منصفانہ اور ناجائز خیال کرتے ہیں۔ سب سے بڑی اسلامی جمہوریت کے لئے یہ امر نہایت نامناسب اور نادرا ہے کہ وہ ایک ایسی کتاب کو ضبط کرے۔ جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دفاع میں لکھی گئی۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سرائے

ضلع شیخوپورہ

جماعت احمدیہ جتوئی

جماعت احمدیہ جتوئی کی طرف سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے احکام پر گہرے رنج اور تشویش کا اظہار کیا گیا۔

اس نازک وقت میں ایسے لٹریچر کی اشاعت کو بند کرنا تو اسلام کے حق میں سخت مضر ہے لہذا نہایت ادب سے درخواست ہے کہ حکومت اس حکم کو منسوخ کر کے ناانصافی کا سد باب کرے

چوہدری نذیر احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جتوئی ضلع مظفر گڑھ۔

جماعت احمدیہ لنڈ شاون

ہم اپنے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اپیل کرتے ہیں کہ اس کتاب کی ضبطی کے احکام منسوخ فرمائے جاویں کیونکہ یہ کتاب کسی فرقہ کے خلاف منافرت پھیلانے والی نہیں ہے

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لنڈ شاون

ڈاکخانہ خاص ضلع ڈیرہ غازی خاں

جماعت احمدیہ چک ۸۹ ضلع بہاولپور

جماعت احمدیہ چک 89/DB کا یہ اجلاس حکومت مغربی پاکستان کے اس فیصلہ کے خلاف جس کی وجہ سے اس نے کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب' ضبط کی ہے سخت رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور حکومت کے اس فیصلہ کو غیر منصفانہ قرار دیتا ہے اس حکم سے جماعت احمدیہ کے افراد کے جذبات کو سخت دھکا لگا ہے اس لئے ہم مجبور ہیں کہ حکومت سے اس حکم کو واپس لینے پر زور اپیل کریں پس حکومت مغربی پاکستان کو جلد از جلد اس فیصلہ کو واپس لینا چاہیئے۔

مولوی محمد صادق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک 89 / D.B ضلع بہاولپور

لجنہ اماء اللہ حلقہ میکلوڈ روڈ لاہور

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ انتہائی رنج کے ساتھ حکومت مغربی پاکستان کے اس غیر دانشمندانہ فیصلے کے خلاف احتجاج کرتی ہیں جو کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے لئے دیا ہے یہ کتاب حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے ۱۸۹۷ء میں لکھی اس میں ان اعتراضات کا جواب ہے جو عیسائی اسلام پر کرتے ہیں اس لئے درخواست ہے کہ حکومت اس فیصلے پر نظر ثانی کرے۔

صدر لجنہ حلقہ میکلوڈ روڈ لاہور

مجلس خدام الاحمدیہ ڈالمیا سیمنٹ فیکٹری ڈنڈوت

ایک ہنگامی اجلاس زیر صدارت مکرم محمد شفیع صاحب قائد منعقد ہوا۔ جس میں جناب گورنر صاحب مغربی پاکستان کے اس اقدام پر رنج و غم کا اظہار کرتی ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کیا گیا ہے ہمارے ساتھ بڑی ناانصافی کی گئی ہے۔ ہم جناب گورنر صاحب مغربی پاکستان کی خدمت میں پر زور اپیل کرتے ہیں کہ اس ضبطی کے حکم کو منسوخ فرمایا جائے۔

مجلس خدام الاحمدیہ ڈالمیا سیمنٹ فیکٹری ڈنڈوت ضلع جہلم۔

جماعت احمدیہ کلر کہار

حکومت مغربی پاکستان کے اس اقدام پر جماعت احمدیہ کلر کہار ضلع جہلم بڑے افسوس کا اظہار کرتی ہے کہ گورنر مغربی پاکستان نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کر کے ہمارے دلوں کو بڑا مجروح کیا ہے اور صدمہ پہنچایا ہے

حکومت کا یہ اقدام مذہبی آزادی میں مداخلت ہے براہ کرم اس حکم ضبطی کو منسوخ کر کے عدل کا نمونہ قائم کریں۔

جماعت احمدیہ چاہ لڈیانہ

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی سے ہمیں سخت ترین صدمہ پہنچا ہے اور یہ اقدام ہمارے دلوں کو شدید طور پر مجروح کرنے کا باعث ہوا ہے ہم اس اقدام کو انتہائی طور پر غیر منصفانہ اور ناجائز سمجھتے ہیں

ہم ممبران جماعت احمدیہ چاہ لڈیانہ اس حکم کے خلاف پر زور احتجاج کرتے ہوئے التجا کرتے ہیں کہ جلد سے جلد گورنر صاحب موصوف اپنے اس حکم کو واپس لے لیں تا کہ لاکھوں رنجیدہ دلوں کو اطمینان حاصل ہو سکے۔

عبد المجید معتمد مجلس اصلاح و ارشاد مقامی

جماعت احمدیہ ٹھٹھہ شیرہ ضلع جھنگ

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی (علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی سے ہمیں سخت ترین صدمہ پہنچا ہے اور یہ اقدام ہمارے دلوں کو شدید طور پر مجروح کرنے کا باعث ہوا ہے۔

ہم اس اقدام کو انتہائی طور پر غیر منصفانہ اور ناجائز سمجھتے ہیں

ہم اس حکم کے خلاف پر زور احتجاج کرتے ہوئے التجا کرتے ہیں کہ جلد سے جلد گورنر صاحب موصوف اپنے اس حکم کو واپس لے لیں۔

ہم ہیں جماعت احمدیہ ٹھٹھہ شیرہ۔ ضلع جھنگ

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے پانچ روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسماء گرامی معہ ان کی مالی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۱۲۱۔ مکرم غلام رسول صاحب نواب شاہ سندھ ۱۰ — ۰۰
۱۲۲۔ محترمہ امیر بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد شفیع صاحب لاہور چھاؤنی ۱۵ — ۰۰
۱۲۳۔ محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد خان صاحب کراچی ۱۰ — ۰۰
۱۲۴۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم میاں ناصر علی صاحب جھنگ صدر گھسیالیا ۵۰ — ۰۰
۱۲۵۔ مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب ہیڈ ماسٹر صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول ۷ — ۵۰
۱۲۶۔ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ معرفت دفتر خدمت درویشان ربوہ ۱۵ — ۰۰
۱۲۷۔ مکرم ڈاکٹر محمد سعید صاحب پنڈ دادنخان ضلع جہلم ۱۰ — ۰۰
۱۲۸۔ مکرم مستری محمد ابراہیم صاحب دکاندار کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ ۵ — ۰۰
۱۲۹۔ مکرم محمد عبداللہ صاحب اودھمہ ضلع سرگودھا ۱۰ — ۰۰
۱۳۰۔ مکرم ڈاکٹر رفیق احمد صاحب لویروالہ ضلع ملتان ۵ — ۰۰
۱۳۱۔ محترمہ بیگم صاحبہ راجہ فیروز خان صاحب چک ۱۲۷/ج ضلع سرگودھا ۲۰ — ۰۰
۱۳۲۔ احباب جماعت احمدیہ کھتو والی ضلع لائلپور بذریعہ مکرم رشید احمد صاحب ۵ — ۰۰
۱۳۳۔ ״ ״ ״ ڈھاکہ بذریعہ مکرم ایس۔ ایم حسن صاحب ۸۹ — ۲۵
۱۳۴۔ مکرم مولوی احمد حسن صاحب قائد آباد۔ ضلع سرگودھا ۶ — ۰۰
۱۳۵۔ مکرم محمد خان صاحب چاہ اسمٰعیل والہ ضلع ڈیرہ غازیخاں ۵ — ۰۰
۱۳۶۔ مکرم ارشاد احمد صاحب شکیب قائد جیکب آباد ۵ — ۰۰
۱۳۷۔ فضل ٹرانسپورٹ پتوکی ضلع لاہور بذریعہ مکرم چوہدری غلام رسول صاحب ۸۱ — ۶۹
۱۳۸۔ احباب جماعت احمدیہ چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر بذریعہ مکرم غلام قائم صاحب ۸ — ۰۰
۱۳۹۔ ״ ״ اسلامیہ پارک لاہور بذریعہ مکرم چوہدری عبدالستار صاحب ۲۷ — ۰۰
۱۴۰۔ مکرم بابو محمد عمر صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ ۵ — ۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

زمیندار بھائیوں کے ایک خیال میں تبدیلی کی ضرورت

تحریک جدید کے زیر انتظام تمام دنیا میں اشاعت اسلام کا جو عظیم الشان مہم جاری ہے اس کے مالی جہاد میں ہمارے زمیندار بھائیوں کا بھی خاصا حصہ ہے۔ لیکن اس صدقہ جاریہ کی طرف ان کی مزید توجہ کی ضرورت ہے۔ تاکہ ان کی قربانیاں پہلے سے بھی بہتر نتائج پیدا کر سکیں۔

عموماً دیکھا گیا ہے کہ زمیندار احباب تحریک جدید کا چندہ فصل ربیع (ہاڑی) پر ادا کرنے کی بجائے اس نیک کام کو فصل خریف (ساؤنی) تک ملتوی کر دیتے ہیں حالانکہ اس طریق سے نہ صرف انفرادی بلکہ جماعتی نقصانات سے بھی دوچار ہونا پڑتا ہے۔ مثلاً ایسے احباب کو ۱۔ سبقت کے ثواب سے بلا وجہ محرومی رہتی ہے۔ ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

"ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ چھوڑ دیا جائے۔ خدا تعالیٰ کے انعام پہلے اس پر ہونگے جو پہلے شامل ہوتا ہے"۔

۲۔ فصل خریف کی آمد تک تحریک جدید کے وعدوں کو ایفاء کرنے کی میعاد ختم ہو جاتی ہے۔ اور نئے سال کا اعلان ہو جاتا ہے۔ گویا ایسے احباب ہر سال بقایا داروں میں شمار ہوتے ہیں۔

۳۔ مبلغین کرام کو اخراجات پیشگی بھجوائے جاتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ چندے سال کے آخر میں یا سال گزر جانے پر وصول ہوں گے۔ تو مبلغین اور مرکز کو بلا وجہ پریشانی اٹھانی پڑے گی۔ اور اس طرح تبلیغ کے کام کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے

۴۔ دہانیوں کے لئے خطوط اور انسپکٹران کے زائد اخراجات کا بوجھ مرکز پر پڑتا ہے

پس زمیندار بھائیوں سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ وہ ہر سال اپنا چندہ اعلان ہوتے ہی زیادہ سے زیادہ فصل ربیع پر ادا فرما دیا کریں۔ ان کی یہ نیکی اُن کی فصل خریف پر غیر معمولی برکت ظاہر کرنے کا موجب ہوگی۔ انشاء اللہ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو اور خاکسار کے چھوٹے بھائی عنایت اللہ منگلہ کو امتحان میں اعلیٰ کامیابی عطا فرما دے۔

(خاکسار برکت اللہ منگلہ۔ برادر مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلہ لاہور)

۲۔ عاجز بوجہ MAYOTHINIA GRAVIS مرض کے حملہ کے ریلوے ہسپتال لاہور میں بغرض علاج داخل ہے۔ تمام جسم پر مرض کا حملہ ہے۔ آنکھوں پر خاص طور پر اثر ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ نیز میرے ایک غیر احمدی ساتھی محمد رفیق صاحب بھی اپنی صحت کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

(مرزا عبدالسمیع سٹیشن ماسٹر سکھانوالہ ضلع سرگودھا)

۳۔ خاکسار کے لڑکے کا چھ ماہ ہوئے ہیں گر کر بازو ٹوٹ گیا تھا۔ کافی علاج کیا ہے۔ مگر ابھی تک کوئی آرام نہیں ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کا بازو جلد از جلد ٹھیک کر دے۔ (خاکسار نعمت اللہ دوکاندار چک نمبر ۸۹ رتن ضلع لائلپور)

۴۔ برادرم عصمت اللہ و مکرم میاں خان صاحب جو ہماری جماعت کے مخلص دوست ہیں۔ چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار منصور احمد ظفر۔ احمد نگر۔ ضلع جھنگ)

۵۔ خاکسار کی اہلیہ بچہ کی پیدائش کے بعد سے سخت بیمار چلی آ رہی ہے۔ نومولود بچہ کی صحت بھی بہت کمزور ہے۔ احباب کرام زچہ بچہ کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(حبیب اللہ نائک کارکن بہشتی مقبرہ ربوہ)

۶۔ میرے ماموں بشیر احمد سیفی کا امتحان شروع ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ امتحان میں نمایاں کامیابی عطا فرما دے۔ (شریف احمد رزاقی دارالنصر شرقی ربوہ)

۷۔ میرا لڑکا بشیر احمد عرصہ دو سال سے عدن میں زرگری کا کام کرتا ہے۔ اب عدن سے خط آیا ہے کہ وہ بہت بیمار ہے۔ درویشان قادیان اور جملہ احباب حضرات براہ کرم اس کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ حکیم محمد کمالہ ڈیرہ نسلی نواب شاہ

۸۔ میرے شوہر عبدالسلام صاحب اعوان آف کویت مورخہ ۱۵ر ۵ر ۶۳ کو فریضہ حج ادا کرنے کے بعد بخیریت براستہ کویت پاکستان پہنچ گئے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مناسک حج ادا کرنے کی برکات سے نوازے۔ آمین۔

(مسعودہ بیگم بنت چوہدری فیض احمد صاحب بھٹی مرحوم معقول آف کنری سندھ)

نوٹ:۔ آپ نے دو مستحق افراد کے نام خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ (مینیجر)

۹۔ میرے والد محترم صوبیدار محمد عبدالصمد صاحب مولوی فاضل کافی عرصے سے بیمار چلے آتے ہیں۔ اب تقریباً ایک ماہ سے ان کی صحت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اور کمزوری بھی بڑھ گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے دعا کے لئے درخواست ہے۔

(محمد عبدالرفیع ولد صوبیدار عبدالصمد صاحب مولوی فاضل پشاور چھاؤنی)

۱۰۔ خاکسار آجکل بہت پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ اور بے روزگار بھی ہے۔ بزرگان کرام اور احباب جماعت میرے حق میں دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(خاکسار ماسٹر امیر عالم لیہ ضلع مظفر گڑھ)

۱۱۔ پندرہ بیس دنوں سے آئے دن بارش ہوتی رہتی ہے۔ تحصیل خوشاب خصوصاً علاقہ تھل کے زمیندار بہت پریشان ہیں۔ کیونکہ گندم اور چنے موسم صاف نہ ہونے کی وجہ سے کھلیانوں میں پڑے خراب ہو رہے ہیں۔ احباب کرام بالخصوص بزرگان سلسلہ دعا فرما دیں کہ خدا تعالیٰ رحم فرمادے اور بارش کے سلسلہ کو تھام رکھے۔ تاکہ غلہ کھلیانوں سے بسہولت گھروں میں لایا جا سکے۔ نیز میرا پوتا عزیزم عبدالحلیم خان سلمہ اللہ تعالیٰ ولد پسر عزیز چوہدری عبدالکریم خان ثاقب (کا ٹھگڑھی مربی سلسلہ) چند روز سے بیمار ہے کمزور بہت ہے۔ احباب دعا فرما دیں کہ خدا تعالیٰ کامل صحت دے (خاکسار عبدالعزیز کاٹھگڑھی زعیم انصار اللہ۔ چک ۲/ ڈی۔ بی ضلع سرگودھا)

۱۲۔ میری والدہ صاحبہ قریشہ بیگم اہلیہ سید عبدالکریم صاحب جو سعود آباد کالونی کراچی کی صدر لجنہ اماء اللہ ہیں کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ میری والدہ صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(حنیفہ قمر بنت سید عبدالکریم صاحب سعود آباد کالونی کراچی ۲۷)

۱۳۔ خاکسار کے معدہ اور انتڑیوں میں کمزوری پیدا ہو گئی ہے ———— دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جلد صحت تامہ عطا فرمائے اور روزگار کا سامان بنائے۔

(خاکسار مولوی عنایت خان دیانی گورنمنٹ نیشنل اکال گڑھ)

صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی جماعتیں

نوٹ:۔ فہرست جماعت ہائے احمدیہ جن کی چندہ عام وحصہ آمد یا چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی بجٹ کے مقابلہ میں اسی فیصدی کو نہیں پہنچی لیکن ان کی ۶۲۔ ۱۹۶۳ء وصولی اس سے پہلے سال کی وصولی سے نمایاں طور پر زیادہ ہے یعنی اس سال کی وصولی میں گزشتہ سال کی وصولی کی نسبت بیس فیصدی اضافہ ہوئی ہے اور یہ اضافہ بجٹ کے دس فیصدی سے کم نہیں۔

ضلع جھنگ

چنڈ بھروانہ۔ گھوڑیوالہ۔ جہل بھٹیاں۔
بیر پھیرو۔ چاہ کوروالا۔

ضلع سرگودھا۔

قائد آباد۔ چک ۴۷ ج چک ۸۱ ج
چک نمبر ۱۱۶۔ چک نمبر ۱۲۴ ج
منٹھہ ٹوانہ ضلع میانوالی

داؤد خیل۔ لیاقت آباد

ضلع لائل پور

چک ۱۲۱ ج ب۔ گوکھووال۔ چک ۱۲۷ ر ب
بہلول پور۔ چک ۱۴۶ ر ب کھیوہ۔ چک ۵۰ ج ب سیٹھیالہ۔ چک ۲۶۱/ر ب ادھووالی ڈجکوٹ
چک ۶۸ ر ج ب لیلاں۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ کمالیہ چک ۲۸۷ ج ب۔ چک ۵۴۷/گ ب۔ چک ۲۹۶/ج ب
جھپالپور۔ چک ۱۱۲ گ ب ٹلاں۔ چک ۶۱/ر ب
بیدیانوالہ۔ چک ۷۸۔ ۲ ٹیر کا چک ۳۶/گ ب

چک ۵۲/گ ب چک ۶۸ گ ب۔

ضلع لاہور۔ بوڑا۔

ضلع شیخوپورہ:۔

شاہ مسکین۔ بے داد پور۔ نانوڈوگر چک ۲۵ سیٹھانی خورد بڑھ کے۔ جبراں۔ بھوئیوال۔
موہن دال۔ ڈھابان سنگھ۔ چک ۲۹۲/ر ب
رام پور ذخیرہ۔

ضلع گوجرانوالہ:۔

پیر کوٹ۔ تتھ ونگٹ اوچے۔ کوٹ شاہ عالم
فیروز والا۔ قیام پور۔ ترگڑی۔ بگو چک۔
منڈیالہ وڑائچ۔ نوکھیی۔ کھوجیانوالہ۔

ضلع سیالکوٹ:۔

سیالکوٹ چھاؤنی۔ گوہد پور نشتر آباد۔ جنڈو ساہی
دانہ زیدکا۔ گھنو کے ججہ۔ پہاڑنگ اوچے۔ لوہاں۔
قیام پور۔ میانہ پنڈ۔ داعیوالہ سیداں بھڑتاں والا
کوٹلی منتھومہی۔ خانوالی میانوالی۔ عبدی پور۔
بھوڈی ملیاں۔ بجیاں خیڈا۔

ضلع گجرات:۔

کھاریاں۔ کالرہ دیوان سنگھ۔ شادیوال، ماجرہ

تبالی۔ گوڑیالہ۔ عالم گڑھ۔ انجینئرنگ سکول
رجوعہ۔ کیرانوالہ۔

ضلع جہلم:۔

دوالمیال۔ چکوال۔ محمود آباد۔ ڈنڈوت نمود
بھون۔

آزاد کشمیر:۔

کوٹلی۔ بھابڑہ۔ بھمبر۔

ضلع راولپنڈی:۔ راولپنڈی شہر

ضلع اٹک:۔ پنجند۔ چونترہ

ضلع ہزارہ:۔

ایبٹ آباد۔ سویلیاں۔ تربیلہ ڈیم۔

ضلع پشاور:۔

پلشادرشہ۔ اسماعیل کوٹ۔ شیخ محمدی

ضلع کوہاٹ:۔ کوہاٹ شہر

ضلع ڈیرہ غازی خاں:۔

کوٹ قیصرانی۔ بستی بزدار

ضلع ملتان۔

اسماعیل آباد۔ کھاد فیکٹری چک ۱۷۵/۱۰۰-R
فتڑی بوڑیوالہ۔ بیلی۔ امین پور۔ حسن پور
چک ۵۴۳/E.B چک ۱۹/W.B۔ چک ۹۱/E.B
چک ۲۳/W.B۔ چک ۳۲۴/W.B لالی پور
چک ۸R/B۔

ضلع مظفر گڑھ۔ لیہ۔

ضلع منٹگمری:۔ ہڑپہ چک ۲۶۹/E.B

چک ۲۸۵/E.B۔ چک ۱۱۹/R.D.7
نیاز نگر۔

ضلع بہاول نگر:۔

چک ۹ بستی نورپور چک ۱۹۱/R.7
چک ۵۵/R.4 ہارون آباد چک ۳۲۷/H.R
ہرودٹ۔

ضلع بہاولپور:۔

سمہ سٹہ۔ چک ۸۹/D.B نشتری یزمان
چک ۱۸۳ مراد۔

ضلع رحیم یار خان:۔

چک ۲۱۳/P۔ چک ۱۴۴ گاگڑی حسن خورد

ضلع جیکب آباد:۔ جیکب آباد

ضلع سکھر:۔ شکارپور

ضلع نواب شاہ:۔ باندھی۔ گوٹھ رحمت علی

ضلع تھرپارکر:۔

احمد آباد سٹیٹ چک ۱۹۵ چک ۱۵۱

گوٹھ احمدیہ۔

ضلع حیدرآباد:۔

خدا آباد۔ گوٹھ گوندل۔

ضلع ٹھٹھہ:۔ گھارو

بلوچستان:۔ قلات

مشرقی پاکستان:۔

ڈھاکہ۔ برہمن بڑیہ۔ دیناج پور۔
پاربتی پور۔ نلفاماڑی۔ چٹاگانگ۔ پیرپائیک
شاہ۔ تارداہ۔ گھاٹورہ۔ دیوگرام۔

(ناظر بیت المال)

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ کریں

مجالس کی ماہنامہ رپورٹ ہر ماہ پندرہ تاریخ سے قبل مرکز میں آنا ضروری ہے اس غرض کے لئے تمام مجالس کو رپورٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں مگر پھر بھی کئی مجالس فارم پر کر کے واپس بھجوانے میں غفلت برت رہی ہیں یہ امر یقینی ہے کہ ہر مجلس میں کچھ نہ کچھ کام ضرور ہوتا ہے مگر رپورٹ نہ آنے سے مرکز میں ان کی مساعی صفر شمار ہوتی ہے لہٰذا تمام قائدین خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ فوری طور پر مجالس کا جائزہ لیں اور جن کی طرف سے ابھی تک رپورٹ نہیں بھجوائی گئی ان کی طرف سے فوری طور پر بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حقہ اور سگریٹ ترک کرنے کا عہد

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ ارشاد کے ماتحت ربوہ میں تمباکو اور سگریٹ کی سب دکانوں کو بند کر دیا گیا ہے ۱۷؍۵؍۶۳ کو خطبہ جمعہ میں بھی حضور کے فیصلہ کے حوالہ سے تمام احباب کو ہدایت کی گئی ہے کہ ربوہ میں رہتے ہوئے نیک نمونہ قائم کریں خطبہ کے بعد نور محمد صاحب آف دبجوال اور مالی دین محمد صاحب نے عہد کیا کہ وہ ۵۵ اور ۶۵ سال سے حقہ استعمال کرتے تھے اور اب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے ماتحت حقہ ترک کرتے ہیں اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے

(ناظر اصلاح وارشاد)

ممبران جماعت احمدیہ شمالی بورنیو کا احتجاجی مکتوب

حکومت پاکستان سے کتاب کی ضبطی کا حکم فوری طور پر واپس لینے کی درخواست

لابوآن۔ (شمالی بورنیو) حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے جماعت احمدیہ شمالی بورنیو نے حسب ذیل احتجاجی مکتوب ارسال کیا ہے:۔

"ہم نے غم واندوہ کے گہرے جذبات کے ساتھ یہ خبر سنی کہ حکومت پاکستان نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی ۱۸۹۷ء کی تحریر فرمودہ کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی ہے یہ خبر ہمارے دلوں پر بجلی گرنے سے کم نہ تھی۔ اس کے نتیجہ میں ہمارے جذبات اور احساسات شدید طور پر مجروح ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔

ہمیں اس بات پر حیرت ہے کہ حکومت نے ایک ایسی کتاب کو فرقہ وارانہ کشیدگی کا حامل قرار دینا ضروری سمجھا جو حکومت کے اقدام سے ۶۶ سال پہلے کی لکھی ہوئی تھی۔ اُس وقت کے عیسائی حاکم اس کی پچاس سالہ اشاعت کے دوران اس قسم کا کوئی خطرہ محسوس نہ کر سکے۔ حالانکہ کتاب مذکور میں ان کے اپنے عقائد اور ان عقائد کے نتائج پر ہی بحث کی گئی تھی۔ انھیں خود راسخ العقیدہ عیسائی ہونے اور اپنے مشنریوں کا حامی و مددگار ہونے کے باوجود کتاب کی اشاعت اور اردو اور انگریزی میں اس کے متعدد ایڈیشنوں کی طباعت پر اعتراض کا کوئی موقعہ یا وجہ جواز نہ مل سکی

انھوں نے سب کو مذہبی آزادی دے رکھی تھی انھیں کتاب میں نقص امن پر منتج ہونے والا کوئی مواد ہاتھ نہ آسکا اب نہ معلوم وہ کون سے غیر معمولی حالات ہیں جنہوں نے ایک اسلامی حکومت کو کتاب کے مندرجات کے بارہ میں خطرہ محسوس کرنے پر مجبور کیا ہے حالانکہ یہ کتاب عرصہ دراز سے معاندین اسلام کے خلاف اسلام کے ایک بہت مضبوط قلعہ کا کام دیتی چلی آرہی تھی ۱۸۹۷ء کے بعد اسلام کے بطل جلیل حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بار بار چیلنج کے باوجود مخالفین اسلام میں سے کسی کو بھی یہ قلعہ مسخر کرنے کی جرأت نہ ہوئی۔ کیا اب ایک مسلمان حکومت کے غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ اقدام کے ذریعہ اس قلعہ کو ڈھانا مقصود ہے۔ العجب ثم العجب۔!

ہمارے نزدیک یہ اقدام مذہبی معاملات میں مداخلت کے مترادف ہے نیز پابند قانون امن پسند اور بے قصور احمدیوں کے حق میں دھمکی کی حیثیت رکھتا ہے ۔۔ ایسا اقدام بین الاقوامی طور پر پاکستان کے مفاد کو نقصان پہنچانے کا موجب ہوگا۔

لہٰذا ہم اس حکم کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہوئے درخواست کرتے ہیں کہ اسے فوری طور پر واپس لیا جائے۔

(ممبران جماعت احمدیہ شمالی بورنیو)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ میرا بھتیجہ عزیز محمد فاضل سول ہسپتال سرگودہا میں داخل ہے اور اس کے گلے کا اپریشن عنقریب ہونے والا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے (اہلیہ حکیم محمد عبدالعزیز گولبازار ربوہ حال وارد سرگودہا

۲۔ ہماری والدہ محترمہ مبارکہ امراض چشم بیمار ہیں ان کی کامل شفایابی اور لمبی عمر کے لئے درددل سے دعا فرمائیں۔ نیز ہمارے مخلص بھائی مکرم محمد اسلم خاں صاحب عرصہ دو ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعا کی درخواست ہے۔

۳۔ محمد رشید شاد چوہڑ کانہ منڈی ضلع شیخوپورہ

سرکاری زمین کا نیلام

آجکل سابق پنجاب کے مختلف اضلاع میں سرکاری رقبہ جات بذریعہ نیلام عام فروخت ہو رہا ہے۔ خواہشمند احباب کو چاہیئے کہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ جس ضلع میں اپنی قابل فروخت ہو۔ اس ضلع کے ڈپٹی کمشنر کی طرف سے نیلام کے پروگرام کا اعلان ہوتا رہتا ہے

(ناظر زراعت)

کتاب کی ضبطی کیخلاف جماعت احمدیہ سپین کا احتجاجی تار

"یہ حکم ہمارے لئے شدید صدمہ کا باعث ہے براہ کرم اسے منسوخ کیا جائے"

میڈرڈ (بذریعہ تار) جماعت احمدیہ سپین نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے خلاف صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کی خدمت میں حسب ذیل تار ارسال کیا ہے:۔

"ہم ممبران جماعت احمدیہ سپین کو یہ خبر سن کر شدید صدمہ ہوا کہ کتاب موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" غیر منصفانہ طور پر ضبط کر لی گئی ہے۔ درخواست ہے کہ جناب والا ذاتی طور پر مداخلت فرما کر ضبطی کے حکم کو منسوخ کرائیں"۔

بشیر ریکوئینا
(Bashir Requena) میڈرڈ

جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کا احتجاج

بقیہ صفحہ اول

لینے والی صداقتوں کو آشکار کرتی ہے

ہم یہ امر واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ہم جرمنی کے احمدی مسلمان ہیں ہم نے حضرت مسیح موعودؑ کی کتابوں کو پڑھ کر ہی اسلام قبول کیا ہے مغربی ممالک میں ان کتابوں نے اسلام کے حق میں ایک ہلچل مچا دی ہے ہم احمدیوں پر ایک نہایت ضروری فریضہ کے طور پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے پیغام کو ساری دنیا تک پہنچائیں اس اہم فریضے کی ادائیگی صرف اور صرف جماعت احمدیہ کے لٹریچر کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔ حکومت مغربی پاکستان نے مفاد اسلام کے ساتھ بہت بڑی ناانصافی کی ہے یہ خبر ہمیں بہت شدید صدمہ پہنچائے اور ہلائے بغیر نہ رہ سکی

اسی لئے ہم اپنے پورے دل کے ساتھ اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں۔

قبل ازیں اس بارہ میں مغربی جرمنی میں ہماری جماعت کے نائب صدر جناب عبدالکریم ڈنکر (۱۳ مئی ۶۳ء) کو صدر پاکستان کی خدمت میں ایک کیبل گرام ارسال کر چکے ہیں۔ ہم انصاف کے طالب ہیں اور اس قرارداد کے ذریعہ ایک دفعہ پھر حکومت پاکستان سے درخواست کرتے ہیں کہ اس غیر جمہوری حکم کو منسوخ کیا جائے"

بشیر بلوچر
(Bashir. Blucher)
سیکرٹری جماعت احمدیہ مغربی جرمنی

مجلس عاملہ ادارہ تحفظ حقوق شیعان پاکستان کے ایک معزز رکن کا احتجاجی تار

جناب اقبال حسین صاحب کرمانی ممبر ورکنگ کمیٹی ادارہ تحفظ حقوق شیعان پاکستان نے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے حکم کو نہایت قابل اعتراض قرار دیا ہے آپ نے اس ضمن میں حسب ذیل تار حکومت کی خدمت میں ارسال کیا ہے:۔

"حکومت کا وہ اقدام جس کے تحت کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوال کا جواب" ضبط کر لی گئی ہے نہایت قابل اعتراض ہے۔ ایک کتاب جو ۶۵ سال قبل شائع کی گئی تھی اور جس کے برطانوی دور حکومت میں کئی زبانوں میں متعدد ایڈیشن بھی شائع ہوئے ایک اسلامی جمہوریہ میں اس کی ضبطی قابل افسوس ہے درخواست ہے کہ اس حکم کو فوری طور واپس لیا جائے۔

اقبال حسین کرمانی ممبر ورکنگ کمیٹی ادارہ تحفظ حقوق شیعان پاکستان

تعلیم الاسلام کالج ہائکنگ کلب

تعلیم الاسلام کالج کی ہائکنگ کلب گرمیوں کی رخصتوں میں حسب معمول سیاحت کے لئے قراقرم رینج میں جا رہی ہے۔ جو طلباء اور اولڈ بوائز جانا چاہیں۔ وہ دفتر فضل عمر ہوسٹل میں اطلاع دیں۔ (سیکرٹری ہائکنگ کلب تعلیم الاسلام کالج ربوہ)